تربیتی نِصاب
حصہ دوم

برائے مدارسِ حفظِ قرآن کریم

حفظ کرنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے

۱ تجوید ۲ ایمانیات ۳ عبادات ۴ احادیث و مسنون دعائیں

۵ سیرت و اسلامی معلومات ۶ اخلاق و آداب

پر مشتمل ایک مختصر اور آسان نصاب

زیر سرپرستی
حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم
صدر دارالعلوم کراچی

جمع و ترتیب
علمائے کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم

01050515

کتاب کا نام : تربیتی نصاب (حصّہ دوم) برائے مدارسِ حفظِ قرآن کریم

تاریخ اشاعت : مئی 2015ء

کمپوزنگ و ڈیزائننگ : محمد جنید اقبال، عبید اشفاق

ناشر : مکتب تعلیم القرآن الکریم

مکتب تعلیم القرآن الکریم

C-1 کاسموپولیٹن سوسائٹی، بالمقابل سہوانی کلب، گرومندر کراچی۔

ای میل: maktab2006@hotmail.com

مدرسہ بیت العلم

ST-9E بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، عقب مسجد بیت المکرم کراچی

فون: 92-21-34976073+ فیکس: 92-21-34976339+

مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کتاب کی معلومات کے لیے رابطے نمبر

کراچی: 0333-3204104 سندھ: 0322-2061640

لاہور: 0321-4066762 پنجاب: 0300-2298536

بلوچستان: 0323-2465366 خیبر پختونخواہ: 0323-2163507

مکتب کے دفتر کا نمبر: 0332-2154190

اوقات: صبح 8:00 بجے تا 5:00 بجے شام (علاوہ اتوار)

جدید اصلاح شدہ ایڈیشن

تربیتی نصاب
حصّہ دوم

(برائے مدارس حفظ قرآن کریم)

قرآن کریم حفظ کرنے والے بچوں کی تعلیم وتربیت
کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

طالب علم/طالبہ کا نام: .... ولدیت: ....

مکتب کا نام: .... مُعلّم/مُعلّمہ کا نام: ....

زیر سرپرستی
حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم
صدر دارالعلوم کراچی

دُعائیہ کلمات
حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم
رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

تربیتی نصاب حصہ دوم کا مکمل خاکہ

شعبہ	عنوان	تفصیل
تجوید	تجوید	قرآن کریم کے فضائل، لفظ اللہ کے لام، را،نون ساکن ،تنوین ،میم ساکن کے قاعدے،نون قطنی اور مد کا بیان۔
ایمانیات	عقائد	کلمۂ استغفار،کلمہ ردّ کفر،اسمائے حسنیٰ "اَلْخَبِيْرُ" سے "اَلْوَاحِدُ" تک، ہمارا دین،اسلام کے ارکان، انبیا عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ کے متعلق ضروری عقائد،رسول اور نبی، رسالت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، ختم نبوت،ختم نبوت کا تقاضا،قیامت کی نشانیاں اور حالات۔
عبادات	کلمات نماز	حصہ اول میں پڑھے ہوئے کلمات نماز کی دہرائی۔
	طہارت	وضو کی سنتیں اور مستحبات۔
	اذان ونماز	اذان واقامت کا جواب،نماز کے واجبات،سنتیں، مستحبات،مفسدات،نماز کے اوقات،مکروہ اوقات اور سجدۂ تلاوت۔
احادیث	پندرہ احادیث ترجمے کے ساتھ	(۱) نیت کی درستگی (۲) سوال صرف اللہ تعالیٰ سے کرنا (۳) دعا کی فضیلت (۴) ختم نبوت (۵) قرآن کریم کی فضیلت (۶) فجر کی نماز کی فضیلت (۷) دین سراسر خیر خواہی ہے (۸) رحم کرنا (۹) اچھے اخلاق کی فضیلت (۱۰) پڑوسی کو تکلیف دینے کا نقصان (۱۱) رشوت کا وبال (۱۲) مسلمان کے ساتھ جھگڑنے کی ممانعت (۱۳) مسلمان کو برا بھلا کہنے کی ممانعت (۱۴) چھینا جھپٹی کا نقصان (۱۵) گانے کا نقصان۔
مسنون دعائیں	مسنون دعائیں	(۱) مسجد میں داخل ہونے کی دعا (۲) مسجد سے نکلنے کی دعا (۳) گھر میں داخل ہونے کی دعا (۴) گھر سے نکلنے کی دعا (۵) اذان کے بعد کی دعا (۶) بارش ہوتے وقت کی دعا (۷) کپڑا پہننے کی دعا (۸) نیا کپڑا پہننے کی دعا (۹) مسلمان کو نیا کپڑا پہنے دیکھیں تو یہ دعا دیں (۱۰) صبح وشام کی تین مسنون دعائیں۔
سیرت	سیرت	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل زندگی ،ہجرت،غزوات ، حجۃ الوداع اور وفات۔
اسلامی معلومات	اسلامی معلومات	سوالات وجوابات کی صورت میں انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام سے متعلق اہم معلومات۔
	بیان ودعا	دو (۲) بیان اور چار (۴) قرآنی دعائیں۔
اخلاق وآداب	اخلاق وآداب	دعا،مدرسہ،گھر، چھینک، جمائی، بیت الخلا،لباس،سلام ، مصافحے اور مجلس کے آداب،زبان کی حفاظت، بات کرنے کے آداب، سچ اور جھوٹ۔

فہرست مضامین

فہرست

دعائیہ کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مَدَّظِلُّهُ الْعَالِي

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، جامعہ دارالعلوم (کراچی) اور جامعہ فاروقیہ کے فضلاء نے قرآن کریم حفظ کرنے والے طلبا کے لیے ایک ''تربیتی نصاب'' بنایا ہے۔

اُمید ہے کہ اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بچوں کی اچھی تعلیم وتربیت ہوگی۔

مساجد کمیٹی کے ذمہ داران...... ائمہ مساجد اور مہتممینِ مدارس سے گزارش ہے کہ جو بچے قرآن کریم حفظ کرنے کے لیے آتے ہیں ان میں اس نصاب اور اس نظام کو رائج فرمائیں، اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بچے/بچیوں کی اچھی تربیت ہوگی۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے۔ ہر گاؤں، دیہات، محلے اور ہر مسجد میں اس ترتیب کو قائم فرمائے اور والدین کے بھی دین پر آنے کا ذریعہ بنائے۔

معلّمین، معلّمات کے لیے یہ حضرات جو کورسز کروائیں اس میں اخلاص، عافیت اور قبولیت عطا فرمائے۔ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالِي

صدر جامعہ دارالعلوم کراچی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ...... اَمَّا بَعْدُ!

''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' کی طرف سے شائع کیے گئے ''تربیتی نصاب (حصہ دوم)'' کا تفصیلی مطالعہ تو نہ ہو سکا، لیکن متفرق مقامات دیکھنے سے ہی بہت خوشی ہوئی، بچوں کی تربیت کے لیے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بہت مفید ہوگا۔ اگر حفظِ قرآن کریم کے مدارس میں اس کتاب کو داخل نصاب کردیا جائے تو یہ ان کم عمر بچوں کے لیے بہت بڑا تحفہ ہوگا اور اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ان کی کردار سازی میں معاون ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب سے ہماری نئی نسل کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائے اور اس کے مرتب کرنے والے حضرات کی مخلصانہ خدمت کو قبول فرما کر اجرِ عظیم سے نوازے اور حفظِ قرآن کریم کے اساتذہ و منتظمین کو توفیق دے کہ اسے بچوں کی تربیت کے لیے استعمال کریں۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

تقریظ

حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مَدَّ ظِلُّهُ الْعَالِي

استاذ الحدیث، نائب مہتمم و ناظمِ تعلیمات جامعہ اشرفیہ لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اس پُرفتن دور میں میڈیا نے اس منظم انداز سے معصوم بچوں اور بچیوں کے ایمان کو تباہ و برباد کرنا شروع کیا ہے کہ اسلام کے نام پر بنے ملک پاکستان میں والدین اور سرپرستوں کے لیے نسلِ نو کے ایمان کی حفاظت سب سے بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اب والدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وقت کے اس چیلنج کا ایمانی قوت، ہمت وجرأت کے ساتھ مقابلہ کریں۔

ہماری مساجد و مکاتبِ قرآنیہ کا جو سلسلہ ایک عرصے سے چلا آ رہا ہے، یہ ایک بہترین ذریعہ ہے کہ یہاں تھوڑے سے وقت میں ان بچوں کے دلوں میں ایمانی چراغ روشن کیا جاسکتا ہے، ان مکاتب میں بچوں کو پڑھانے کے لیے ترتیب دی گئی کتاب ''تربیتی نصاب'' کا احقر نے مطالعہ کیا اور اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ اور وسیلہ پایا۔

یہ کتاب آسان اور خوب صورت انداز میں ترتیب دی گئی ہے اور بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر اس کے پڑھانے والے اساتذۂ کرام ایمان، اخلاق اور عبادات کو صحیح تربیتی انداز سے سکھائیں تو یہ تمام شرور اور فتنوں سے بچنے کا کامیاب ذریعہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس کتاب کو اس خوب صورت انداز میں مرتب اور شائع کیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ملک کی تمام مساجد میں رائج فرمائے اور ملکِ پاکستان کے ایک ایک بچے اور بچی کے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

محتاجِ دعا

مقدّمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ! مکاتب کا سلسلہ صدیوں سے مسلمانوں میں موجود ہے اور آج تک جاری وساری ہے، اللہ تعالیٰ تا قیامت اسے جاری رکھے۔ پہلی تربیت گاہ مکتب ہی ہے جو بچے/ بچیوں کو گھر کے بعد نصیب ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ مکاتب میں ہم اپنے بچے/ بچیوں کو حفظ قرآنِ کریم کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان میں دینی، عملی اور اخلاقی رنگ پیدا کرنے...... تقویٰ ......طہارت...... نماز وتلاوت کا اہتمام کرانے...... صدق...... توکل...... قناعت...... صبر وشکر...... معاملات میں درستگی اور دیگر خوبیوں سے بھی آراستہ کرنے کی کوشش کریں۔

ان مکاتب قرآنیہ میں اساتذۂ کرام نہ صرف حفظ قرآن کریم اور تجوید پر محنت کرتے ہیں بل کہ طلبا کی تربیت کا اہتمام بھی اپنی ذمہ داری اور فریضہ سمجھتے ہیں۔ اسی لیے حضرت مفتی ولی حسن صاحب ٹونکی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے تھے:

''اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مکتب میں پڑھنے والا بچہ کبھی بے دین نہیں ہوگا۔''

کیوں کہ مکتب میں استاذ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قرآن کریم حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ بچے/ بچیوں کی اس طرح تربیت کرتے تھے کہ ان پر اسلام اور ایمان کا پکا رنگ چڑھ جاتا تھا جس کو مٹانا آسان نہ تھا۔ بقول شخصے: ''بچپن کی تربیت پچپن تک کام آتی ہے۔'' شاعر کہتا ہے:

قَدْ يَنْفَعُ الْاَدَبُ الْاَوْلَادَ فِيْ صِغَرٍ   وَلَيْسَ يَنْفَعُهُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ اَدَبٌ

اِنَّ الْغُصُوْنَ اِذَا عَدَّلْتَهَا اِعْتَدَلَتْ   وَلَا تَلِيْنُ وَلَوْ لَيَّنْتَهُ الْخَشَبُ

ترجمہ: ''یقیناً بچوں کو بچپن میں ادب سکھانا نفع بخش ہوتا ہے اور اس کے بعد ان کو ادب سکھانا فائدہ مند نہیں ہوتا، اگر آپ ٹہنیوں کو سیدھا کرنا چاہیں تو سیدھا کر سکتے ہیں لیکن لکڑی کو چاہے آپ نرم بھی کرلیں تب بھی نرم نہیں ہوتی۔''

قرآن کریم حفظ کرنے کے لیے آنے والے طلبا تین یا چار سال یا کم وبیش مدت تک پڑھتے ہیں یہ بچے/ بچیاں ہمارے پاس امانت اور امت مسلمہ کا سرمایہ ہیں۔ اس امانت کے حقوق صحیح ادا کرنے کے لیے زیرِ نظر ''تربیتی نصاب حصہ دوم'' سمیت تین حصوں پر مشتمل یہ نصاب مرتب کیا گیا ہے جس میں تجوید...... ایمانیات...... عبادات...... احادیث...... مسنون دعائیں...... سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم...... اسلامی معلومات اور اخلاق وآداب سے متعلق ضروری اور ابتدائی مضامین شامل کیے گئے ہیں۔

مساجد اور مکاتب قرآنیہ میں پڑھانے والے اساتذۂ کرام اور گھروں میں یا بنات کے مکاتب میں پڑھانے والی معلّمات اگر نصاب میں دیے گئے نظام کے تحت روزانہ قرآن کریم حفظ کرانے کے ساتھ ساتھ بچے/ بچیوں کی دینی واخلاقی تربیت اور مسائل کی

تعلیم کے لیے محنت فرمائیں اور روزانہ اہتمام سے آدھا گھنٹہ یہ نصاب پڑھائیں تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے اُمید ہے کہ اس سے بچے/ بچیوں میں قرآن کریم حفظ کرنے کے ساتھ ساتھ درج ذیل صفات پیدا ہوں گی:

1. دین کے ضروری مسائل اور بنیادی عقائد کا علم
2. اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت واتباع
3. دین پر چلنے کا شوق
4. خشوع وخضوع کے ساتھ نماز کا اہتمام
5. ہر ہر موقع کی دعا مانگنے کا اہتمام
6. دین پھیلانے کا جذبہ
7. والدین اور اساتذہ کا ادب
8. بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت
9. رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی
10. چوبیس گھنٹے کی زندگی کے آداب۔

جب ان بچے/ بچیوں کی مکتب میں صحیح تعلیم وتربیت ہوگی تو یہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ دین پر عمل کریں گے، دینی معاون بنیں گے، معاشرہ میں اچھے انسان بنیں گے اور ہم سب کے لیے صدقہ جاریہ بنیں گے۔

ایک عاجزانہ درخواست:

اساتذۂ کرام/ معلمات سے انتہائی ادب کے ساتھ درخواست ہے کہ نصاب پڑھانے سے پہلے سبق کی تیاری کر کے، دو رکعت نفل پڑھ کر اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ کر درس گاہ میں جائیں۔ اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ طلبا اور طالبات کی بہترین تربیت ہوگی اور امت مسلمہ کی بہترین تربیت میں آپ حضرات کا حصہ ہو جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! ''تربیتی نصاب (حصہ دوم)'' مدرسہ عربیہ رائیونڈ، جامعہ دار العلوم، جامعہ فاروقیہ، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی، جامعہ اشرفیہ لاہور اور دیگر مدارس کے فضلاء کی زیر نگرانی مرتب کیا گیا ہے۔ اس لیے ان سب مدارس کو اور مکتب تعلیم القرآن الکریم کے اساتذہ ومعاونین کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا۔ اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ آپ کو بھی فائدہ ہوگا۔

حدیث شریف میں آتا ہے:

''مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ يَدْعُوْ لِأَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ: وَلَكَ بِمِثْلٍ''[1]

ترجمہ: ''جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں (غائبانہ) دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے: ''تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔''

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

(۱) صحیح المسلم، الذکر... باب فضل الدعاء للمسلمین بظهر الغیب، الرقم: ۶۹۲۷

نظام الاوقات

① نصاب میں شامل چھ مضامین کو دو حصوں میں تقسیم کرکے ایک دن تجوید، ایمانیات اور عبادات اور دوسرے دن، احادیث ومسنون دعائیں، سیرت واسلامی معلومات اور اخلاق وآداب کا مضمون پڑھائیں۔

② مضامین پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

پہلے دن پڑھائیں	اوقات
تجوید	۱۰ رمنٹ
ایمانیات	۱۰ رمنٹ
عبادات	۱۰ رمنٹ

دوسرے دن پڑھائیں	اوقات
احادیث ومسنون دعائیں	۱۰ رمنٹ
سیرت واسلامی معلومات	۱۰ رمنٹ
اخلاق وآداب	۱۰ رمنٹ

وضاحت: روزانہ سبق پڑھاتے پڑھاتے مختصراً اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات اور گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سنیں۔

مضامین کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں کمی اور اضافے کی گنجائش ہے۔

تجوید

📖 **تجوید:** قرآن کریم کے ہر حرف کو اپنے مخرج سے تمام صفات کے ادا کرنے کو "تجوید" کہتے ہیں۔

سبق:۱ قرآن کریم کے فضائل

📖 قرآن کریم پڑھنا اور پڑھانا یقیناً سب سے افضل ہے۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ فرماتے ہیں:

☆ ''جس شخص کو قرآن کریم کی مشغولی کی وجہ سے ذکر کرنے اور دعائیں مانگنے کی فرصت نہیں ملتی، میں اس کو سب دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں، اور اللہ تعالیٰ کے کلام کو سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی کہ اللہ تعالیٰ کو تمام مخلوق پر۔'' (۱)

📖 قرآن کریم کے ہر حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں چاہے سمجھ کر پڑھیں یا بغیر سمجھے۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص قرآن کریم کا ایک حرف پڑھے، اس کے لیے اس حرف کے بدلے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا ثواب دس نیکیوں کے برابر ملتا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ "الٓمّٓ" ایک حرف ہے بل کہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے میم ایک حرف ہے۔" (۲)

📖 قرآن کریم پڑھنے والے اوراس پرعمل کرنے والے کے ماں باپ کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے قرآن کریم پڑھا اوراس میں جو کچھ ہے اس پرعمل کیا، قیامت کے دن اس کے ماں باپ کو ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی، اگر وہ سورج تمہارے گھروں میں ہو پھر تمہارا کیا گمان ہے اس کے بارے میں جس نے خود عمل کیا ہو۔'' [۳]

☆ مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم پڑھنے اوراس پرعمل کرنے والے کے والدین کو جب ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی، تو سمجھ لو کہ خود اس قرآن کریم پڑھنے والے اور اس پرعمل کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کیا کیا عطا فرمایا جائے گا۔ [۴]

سبق: ①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۲ لفظ "اَللّٰہُ" کے لام کے قاعدے

- لفظ اللہ کے "لام" سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کا لام پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ جیسے: ھُوَاللّٰہُ ، رَسُوْلُ اللّٰہِ۔
- لفظ اللہ کے لام سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر ہو تو لفظ اللہ کا لام باریک پڑھا جائے گا۔ جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔
- لفظ اَللّٰھُمَّ کے لام کا بھی یہی قاعدہ ہے۔

لفظ اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو لفظ اَللّٰھُمَّ کا لام پُر یعنی موٹا پڑھا جائے گا۔ جیسے: قَالَ عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ اللّٰھُمَّ ، وَاِذْقَالُوا اللّٰھُمَّ۔

- لفظ اَللّٰھُمَّ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظ اَللّٰھُمَّ کا لام باریک پڑھا جائے گا۔ جیسے: قُلِ اللّٰھُمَّ ۔
- لفظ اَللّٰہُ اور اَللّٰھُمَّ کے لام کے علاوہ جہاں کہیں بھی لام آئے تو باریک ہی پڑھا جائے گا۔ جیسے: مَاوَلّٰھُمْ۔

سبق:۲ دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۳ ''را'' کے قاعدے

📖 ① را پر زبر، پیش یا دو زبر، دو پیش ہوں تو را پُر (یعنی موٹی) پڑھی جائے گی۔
جیسے: رَبُّكَ، رُبَمَا، ضِرَارًا، قَدِيْرٌ ۔

📖 ② را کے نیچے زیر یا دو زیر ہوں تو ''را'' باریک ہوگی۔ جیسے: رِجَالٌ، بِخَيْرٍ۔

📖 ③ را ساکن سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو ''را'' پُر ہوگی۔ جیسے: اَرْسَلْنَا، قُرْاٰنٌ۔

📖 ④ را ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو را باریک ہوگی۔ جیسے: مِرْيَةٍ ۔

📖 ⑤ را ساکن کے بعد اگر موٹے حروف ''خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق'' میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں آجائے تو را پُر ہوگی۔ جیسے: قِرْطَاسٍ، اِرْصَادًا، فِرْقَةٍ، لَبِالْمِرْصَادِ۔
قرآن کریم میں اس قاعدہ کے یہی چار الفاظ ہیں۔

☆ ''كُلُّ فِرْقٍ'' میں را پُر اور باریک دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔ ''مِصْرَ'' میں وقف کی صورت میں را پُر پڑھنا بہتر ہے اور ''قِطْرِ'' میں وقف کی صورت میں را باریک پڑھنا بہتر ہے۔

☆ ⑥ را ساکن سے پہلے زیر ہو اور اس کے بعد موٹے حروف میں سے کوئی حرف دوسرے کلمہ میں آئے تو را باریک ہوگی۔ جیسے اَنْذِرْ قَوْمَكَ۔

سبق:④	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۴

⑦ راساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہوتو راپُر ہوگی۔

جیسے: لِمَنِ ارْتَضٰى، اَمِ ارْتَابُوْا، رَبِّ ارْجِعُوْنِ۔

⑧ راپرایک جگہ قرآن کریم میں امالہ ہے، اس میں ''را'' باریک پڑھیں گے اور وہ جگہ یہ ہے: ''بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا'' اس ''را'' کو ایسے پڑھیں گے جیسے اردو زبان میں لفظِ ''قطرے'' پڑھتے ہیں۔

⑨ راساکن سے پہلے زیر عارضی ہوتو راپُر ہوگی۔ جیسے: اِرْجِعِیْ۔

اور اگر زیر اصلی ہوتو راباریک ہوگی۔ جیسے: اِرْبَةِ۔

⑩ راساکن سے پہلے بھی ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہوتو ''را'' پُر ہوگی، جیسے: لَيْلَةُ الْقَدْرْ، بِكُمُ الْعُسْرْ، اور اگر زیر ہوتو ''را'' باریک ہوگی، جیسے: ''ذِى الذِّكْرْ'' (ایسا وقف کی صورت میں ہوتا ہے)۔

⑪ راساکن سے پہلے ساکن حرف ''یا'' ہوتو ''را'' ہر صورت میں باریک ہوگی۔

جیسے: ''خَيْرْ، قَدِيْرْ'' (ایسا وقف کی صورت میں ہوتا ہے)

سبق:④	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۵ غُنَّہ

📖 ایک الف کی مقدار ناک میں آواز لے جانے کو ''غُنَّہ'' کہتے ہیں۔

📖 نون اور میم پر تشدید ہو تو ہمیشہ ''غُنَّہ'' ہوتا ہے۔ جیسے: ثُمَّ، جَنَّةٍ۔

نون ساکن اور تنوین کے قاعدے

☆ تنوین اور نون ساکن کی آواز پڑھنے میں ایک جیسی ہوتی ہے۔ جس طرح پڑھنے میں دونوں برابر ہیں اسی طرح ان دونوں کے قواعد بھی ایک جیسے ہیں۔

📖 نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں:

① اظہار ② اخفا ③ اقلاب ④ ادغام

① قاعدہ ''اظہار'':

📖 نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں نہ لے جائیں بل کہ غنہ کیے بغیر اس کو صرف ظاہر کر کے پڑھیں، اس کو ''اظہار'' کہتے ہیں۔

📖 نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حروف (ء، ہ، ع، ح، غ، خ) میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو ظاہر کر کے غنہ کیے بغیر جلدی پڑھیں گے۔

جیسے: مَنْ اٰمَنَ، مِنْ هَادٍ، مِنْ عَلَقٍ، وَانْحَرْ، مِنْ غَيْرِهٖ، نَخْلٍ خَاوِيَةٍ۔

سبق:۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق :٦

② قاعدہ: ''اخفا''

📖 اخفا کے معنی چھپانے کے ہیں۔نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں چھپا کر ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں، اس کو ''اخفا'' کہتے ہیں۔

📖 حروف اخفا پندرہ ہیں:

''ت ـ ث ـ ج ـ د ـ ذ ـ ز ـ س ـ ش
ص ـ ض ـ ط ـ ظ ـ ف ـ ق ـ ك''

📖 نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف اخفا میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین کی آواز ناک میں چھپا کر ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔

جیسے: كُنْتُ ، اُنْثٰى ، حُبًّا جَمًّا ، كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۔

☆ اس کو ایسے پڑھے جیسے اردو زبان میں اونٹ، بانس، سینگ وغیرہ پڑھتے ہیں۔

③ قاعدہ: ''اقلاب''

📖 ''اقلاب'' کے معنی ہیں ''بدلنا'' نون ساکن اور تنوین کے بعد حرفِ ''ب'' آئے تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل دیں گے اور غُنّہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

📖 قرآن کریم میں علامت کے طور پر چھوٹا سا میم لکھا ہوا ہوتا ہے۔

جیسے: مَنْۢ بَخِلَ ، رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۔

سبق:⑥	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق :۷

۴ قاعدہ: ''ادغام''

- ادغام کے معنی ہیں ایک چیز دوسری چیز میں داخل کرنا۔
- حروف ادغام چھ ہیں: ''ی، ر، م، ل، و، ن'' ان کا مجموعہ ''یَرْمَلُوْنْ'' ہے۔
- ادغام کی دو قسمیں ہیں: ۱ ادغام بلاغنہ ۲ ادغام مع الغنہ

۱ ادغام بلاغنہ:

- ادغام بلاغنہ کے معنی ہیں غنہ کیے بغیر ملانا۔
- نون ساکن اور تنوین کے بعد ''ل'' یا ''ر'' ہو تو ادغام بلاغنہ ہوگا۔ یعنی نون ساکن اور تنوین کو ''ل'' یا ''ر'' سے ملا کر غنہ کیے بغیر پڑھیں گے۔
- نون ساکن اور تنوین کی آواز بالکل ختم ہو جائے گی۔

جیسے: مِنْ لَّدُنْهُ، صَفًّا لَّا یَتَکَلَّمُوْنَ، مِنْ رَّبِّكَ، رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۔

۲ ادغام مع الغنہ:

- ادغام مع الغنہ کے معنی ہیں غنہ کے ساتھ ملانا۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد، ی، ن، م، و اس کا مجموعہ ''یَنْمُوْ'' ہے۔ ان چار حروف میں سے کوئی حرف دوسرے کلمے میں آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو غنہ کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے۔ جیسے: اَنْ یُّؤْتٰی، اَنْ نَّمُنَّ، عَنْ مَّنْ، اِلٰهًا وَّاحِدًا ۔

☆ نون ساکن اور تنوین کے بعد حرفِ "ی" اور "و" میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں آجائے تو ملا کر نہیں پڑھیں گے بل کہ غنہ کیے بغیر اس کو صرف ظاہر کر کے پڑھیں۔

جیسے: دُنْيَا، قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْيَانٌ ۔

پورے قرآن کریم میں اس قاعدے کے یہی چار الفاظ پائے گئے ہیں۔

سبق: ۸ میم ساکن کے قاعدے

📖 میم ساکن کے تین قاعدے ہیں:

① اظہار ② اخفا ③ ادغام

① اظہار:

📖 اظہار کے معنی ہیں ظاہر کرنا۔

📖 میم ساکن کے بعد حرف "ب" اور "م" کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو میم ساکن کو ظاہر کر کے غنہ کیے بغیر جلدی پڑھیں گے، جیسے: اَنْعَمْتَ، هُمْ فِيْهَا ۔

② اخفاء:

📖 اخفاء کے معنی ہیں چھپانا۔

📖 میم ساکن کے بعد حرف "ب" آئے تو میم ساکن کو غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

جیسے: رَبَّهُمْ بِهِمْ ۔

سبق: ۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

۳ ادغام:

- ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرنا۔
- میم ساکن کے بعد حرفِ ''م'' آئے تو پہلے میم کو دوسرے میم سے ملا کر غنّہ کے ساتھ پڑھیں گے۔ جیسے: اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۔

سبق:۹ نونِ قطنی

- تنوین والے حرف کے بعد اگر دوسرے کلمے کے شروع میں ہمزۂ وصلی آجائے تو ان دونوں کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں دو زبر کی جگہ ایک زبر، دو زیر کی جگہ ایک زیر اور دو پیش کی جگہ ایک پیش پڑھیں گے۔

قرآن کریم میں علامت کے طور پر ہمزۂ وصلی سے پہلے چھوٹا سا نون لکھا ہوا ہوتا ہے اور اس نون کے نیچے ہمیشہ زیر ہوتی ہے۔ جیسے: قَدِيْرُ ۨ الَّذِیْ ۔

فَخُوْرَا ۨ الَّذِيْنَ۔ لُمَزَةِ ۨ الَّذِیْ ۔

☆ ہمزہ وصلی اس ہمزہ کو کہتے ہیں جو ملا کر پڑھنے کے وقت نہیں پڑھا جاتا ہے۔

☆ ہمزہ وصلی کو تنوین والے حرف کے ساتھ ملا کر نہ پڑھیں بل کہ وقف کریں تو ہمزہ وصلی پڑھا جائے گا اور نونِ قطنی نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے: قَدِيْرٌ ۝ اَلَّذِیْ ۔

محترم معلّم/معلّمہ! ملا کر پڑھنے اور علیحدہ علیحدہ پڑھنے کی خوب مشق کرائیں۔

سبق:⑧ آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	
سبق:⑨ نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۱۰ مد کا بیان

📖 مد کے معنی ہیں ''کھینچنا، لمبا کرنا۔''

📖 ❶ **مدّ لازم:** حروف مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم ہو جیسے: آلْـٰٔنَ یا تشدید ہو جیسے: حَآجُّوْكَ تو ''مدلازم'' ہوگا۔

📖 مدلازم کے پڑھنے کی مقدار تین الف کے برابر ہے۔(۵)

📖 ❷ **مدمتصل:** حروف مدہ (الف، واو اور یا) کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو ''مدمتصل'' ہوگا۔ جیسے: جَآءَ، جِآیْءَ، سُوْٓءَ۔

📖 مدمتصل کے پڑھنے کی مقدار تین یا چار الف کے برابر ہے۔(۶)

📖 ❸ **مدمنفصل:** حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں ہو تو ''مدمنفصل'' ہوگا۔ جیسے: اِلَیْنَآ اِیَابَهُمْ ۔

📖 مدمنفصل کے پڑھنے کی مقدار تین یا چار الف کے برابر ہے۔(۷)

☆ مدمتصل اور مدمنفصل کے لکھنے میں دو طرح سے فرق ہوتا ہے۔

☆ ① مدمتصل کی علامت یہ ''ٓ'' اور مدمنفصل کی علامت یہ ''ٓ'' ہے۔

☆ ② مدمتصل میں عام طور پر ہمزہ اپنی اصلی شکل (ء) میں ہوتا ہے جیسے سُوْٓءَ، اور کبھی ہمزہ الف کی شکل میں ہوتا ہے جیسے: سُوْٓ آی اَنْ۔(۸)

مدمنفصل میں هٰٓؤُلَآءِ کے علاوہ ہر جگہ ہمزہ الف کی شکل ''ا'' میں ہوتا ہے جیسے: اِلَیْنَآ اِیَابَهُمْ۔(۹)

سبق:۱۰	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

ایمانیات

📖 **ایمانیات:** ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو "ایمانیات" کہتے ہیں۔

گزشتہ سال کی دہرائی

سبق: ۱ کلمۂ طیبہ

📖 "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔"[1]

📖 ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔"

کلمۂ شہادت

📖 " اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔"[2]

📖 ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

کلمۂ تمجید

''سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔''(۳)

☆ ترجمہ: ''اللہ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔''

کلمۂ توحید

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔''(۴)

☆ ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اسی کے قبضۂ قدرت میں ہر بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

ایمانِ مُجمَل

📖 ''اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔''[۵]

☆ ترجمہ: ''میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور خوبیوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔''

اِیمانِ مُفَصَّل

📖 ''اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ[۶] مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔''[۷]

☆ ترجمہ: ''میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔''

سبق:①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

اس سال کے اسباق

سبق:۲ کلمۂ استغفار

"اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَةً وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔" (۸)

☆ ترجمہ: "میں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے معافی مانگتا ہوں ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا ہو یا بھول کر، چھپ کر کیا ہو یا کھلم کھلا، اور میں توبہ کرتا ہوں اللہ کے دربار میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں۔"

"اے اللہ! بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کو چھپانے والا ہے اور گناہوں کو بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔"

کلمہ ردّ کفر

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔"(۹)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس گناہ کی جس کا مجھے علم نہیں۔ میں نے شرک سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور تمام گناہوں سے اور میں مسلمان ہوا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔"

سبق:۴	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۳ اسمائے حسنیٰ

📖 **اسمائے حسنیٰ:** اللہ تعالیٰ کے ناموں کو ''اسمائے حسنیٰ'' کہتے ہیں۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

📖 ''اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' (۱۰)

گزشتہ سال کی دہرائی

📖

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلسَّلَامُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلْمَلِكُ	اَلرَّحِيْمُ	اَلرَّحْمٰنُ
سلامت رکھنے والا	ہر عیب سے پاک	حقیقی بادشاہ	بہت مہربان	سب پر مہربان
اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْمُهَيْمِنُ	اَلْمُؤْمِنُ
بہت بڑائی والا	خرابی درست کرنے والا	سب پر غالب	نگہبانی کرنے والا	امن دینے والا
اَلْقَهَّارُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْبَارِئُ	اَلْخَالِقُ
بہت غلبے والا	گناہوں کو ہر وقت بہت زیادہ بخشنے والا	صورت بنانے والا	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	پیدا کرنے والا
اَلْقَابِضُ	اَلْعَلِيْمُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْوَهَّابُ
روزی تنگ کرنے والا	بہت جاننے والا	بڑا فیصلہ کرنے والا	بہت روزی دینے والا	سب کچھ عطا کرنے والا

اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ
خوب روزی دینے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	رسوا کرنے والا
اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ
سننے والا	دیکھنے والا	اٹل فیصلہ کرنے والا	صحیح انصاف کرنے والا	بھیدوں کا جاننے والا

اس سال یاد کرائے جانے والے اسمائے حسنیٰ

اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ
پوری طرح خبر رکھنے والا	بردبار	عظمت والا	خوب گناہ بخشنے والا
اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ	اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ
تھوڑے پر بہت دینے والا	بلند مرتبے والا	بہت بڑا	حفاظت کرنے والا
اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ
خوراکیں پیدا کرنے والا	حساب لینے والا	بڑی شان والا	بے مانگے عطا کرنے والا
	اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ	
	بڑا نگہبان	دعا قبول کرنے والا	

سبق:④ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں — دستخط معلم/معلمہ — دستخط سرپرست

سبق: ۴

اسمائے حسنیٰ

اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ
وسعت دینے والا	بڑی حکمت والا	بڑی محبت والا	بڑی بزرگی والا
اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ
قبروں سے اٹھانے والا	حاضر و موجود	سب صفات کے ساتھ ثابت	کام بنانے والا
اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيْدُ
قوت والا	نہایت مضبوط قوت والا	کارساز / مددگار	تعریف کا مستحق
اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيْ
اچھی طرح شمار کرنے والا	پہلی بار پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا
اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
موت دینے والا	ہمیشہ زندہ	سب کی ہستی قائم رکھنے والا	ہر چیز کو پانے والا

سبق: ④	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۵ ہمارا دِین

- ہم سب مسلمان ہیں۔
- ہمارا دین اسلام ہے۔
- اسلام کے معنی فرماں برداری کے ہیں۔
- اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔
- اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔
- اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کو پورا کریں۔
- ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں پر عمل کریں۔
- ☆ اسلام ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم ہمیشہ اچھے کام کریں اور برے کاموں سے بچتے رہیں۔
- ☆ ہمیشہ سچ بولیں۔
- ☆ سب کے ساتھ اچھائی کریں۔
- ☆ اپنے ابو، امی، اساتذہ کی عزت کریں۔
- ☆ اپنے بھائی، بہن اور دوستوں کے ساتھ پیار اور محبت سے رہیں۔
- اسلام ہمیں دھوکہ دینے اور دوسروں کی چیز بغیر اجازت لینے سے منع کرتا ہے۔

سبق:۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:٦ اسلام کے ارکان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر قائم کی گئی ہے ① "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، ② نماز قائم کرنا، ③ زکوٰۃ ادا کرنا، ④ حج کرنا ⑤ اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔ [11]

☆ ① **کلمۂ طیبہ:** زبان سے پڑھنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے۔

☆ ② **نماز قائم کرنا:** اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں ان نمازوں کو پابندی کے ساتھ اپنے اپنے وقت پر ادا کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔

☆ ③ **زکوٰۃ ادا کرنا:** اللہ تعالیٰ نے مال دار مسلمانوں پر سال میں ایک مرتبہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرنا فرض کی ہے۔ زکوٰۃ میں مال کا ڈھائی فیصد یعنی چالیسواں حصہ نکالا جاتا ہے اور زکوٰۃ غریب مسلمانوں کو دی جاتی ہے۔

☆ ④ **حج کرنا:** اللہ تعالیٰ نے زندگی میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض کیا ہے ان مسلمانوں پر جو بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں۔ مسلمان حج کرنے مکہ مکرمہ جاتے ہیں۔

☆ ⑤ **رمضان کے روزے رکھنا:** اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان المبارک کے مہینے کے پورے روزے رکھنا فرض کیے ہیں۔

سبق:⑥	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق ۷: انبیا عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے متعلق ضروری عقائد

- اللہ تعالیٰ نے ہر زمانے میں انسانوں کو صحیح زندگی گزارنے کا طریقہ سکھانے کے لیے اپنے خاص بندوں کو نبی بنا کر بھیجا، ان کو "انبیا" کہتے ہیں۔
- تمام انبیا عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اللہ تعالیٰ کے بندے اور انسان ہیں۔
- ☆ اللہ تعالیٰ نے انبیا عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کو معجزے عطا کیے ہیں۔
- ☆ انبیا عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کی تعداد تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) ہے۔[۱۲]
- ☆ انبیا عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے تھے اور انھیں اچھی باتیں بتاتے تھے اور بُری باتوں سے روکتے تھے۔
- ☆ انبیا عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اللہ تعالیٰ کے احکام اس کے بندوں تک پورے پورے پہنچاتے ہیں۔ ان میں ذرہ برابر کمی نہیں کرتے اور نہ ہی کسی پیغام کو چھپاتے تھے۔
- انبیا عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ صرف وہی باتیں جانتے ہیں جو اللہ تعالیٰ انھیں وحی کے ذریعے بتاتے ہیں۔
- سارے انبیا عَلَیۡهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ گناہوں سے پاک ہیں۔
- سب سے پہلے نبی حضرت آدم عَلَیۡهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ ہیں۔
- سب سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

چند مشہور انبیا عَلَیْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے نام یہ ہیں:

1. حضرت آدم عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
2. حضرت نوح عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
3. حضرت ابراہیم عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
4. حضرت اسماعیل عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
5. حضرت موسیٰ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
6. حضرت داؤد عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
7. حضرت عیسیٰ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
8. حضرت محمد صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سبق :۸ رسول اور نبی

☆ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے پیغمبر میں سے بعض رسول ہیں اور بعض نبی ہیں۔

رسول اس پیغمبر کو کہتے ہیں جس کو نئی شریعت اور کتاب دی گئی ہو۔

نبی اس پیغمبر کو کہتے ہیں جو پچھلی شریعت اور کتاب کا تابع ہو۔

☆ کوئی آدمی اپنی کوشش سے نبی اور رسول نہیں بن سکتا بل کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ مرتبہ دیا جاتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے جتنے رسول اور نبی بھیجے ہیں وہ سب سچے اور حق ہیں۔

☆ ہم تمام نبیوں اور رسولوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کا دل وجان سے احترام کرتے ہیں۔

سبق:۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

رسالتِ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے سردار ہیں۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں میں سب سے زیادہ علم دیا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو سیدھی راہ بتلانے کے لیے بھیجا۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیتے اور بری باتوں سے روکتے تھے۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہر نبی کو کسی خاص قوم یا ملک یا مخصوص زمانے کے لیے بھیجا گیا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے نبی اور رسول بنا کر بھیجا ہے۔
- اب صرف اور صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے بتائے ہوئے احکام اور طریقوں پر عمل کرنے میں ہر انسان کی دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

☆ اس لیے ہمیں چاہیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقوں پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو بھی ان پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔

سبق:⑧	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۹ ختم نبوت

📖 اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت کا سلسلہ ختم فرما دیا ہے۔

📖 اب قیامت تک اور کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اسی خصوصیت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ''خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ'' (نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے) ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (۱۳)

☆ ترجمہ: ''(مسلمانو!) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں۔''

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اَنَا خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ'' (۱۴)

📖 ترجمہ: ''میں تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔''

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے دین کو مکمل فرما دیا۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ سے پہلے انبیا کرام عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے نہایت عالی شان اور خوب صورت عمارت بنائی، لیکن اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی، جس کی وجہ سے وہ عمارت نامکمل تھی، پھر جب اس میں آخری اینٹ لگ گئی تو عمارت نہ صرف مکمل ہوگئی بل کہ وہ اپنے حسن میں انتہا کو پہنچ گئی۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال اسی اینٹ کی سی ہے۔ (۱۵)

ختم نبوت کا تقاضا

☆ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کامل شریعت عطا فرمائی اور ایک ایسی کتاب دی جو قیامت تک کے لوگوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے کافی ہے۔

☆ اب قیامت تک صرف ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور شریعت ہی باقی رہے گی۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بنی اسرائیل کی راہ نمائی انبیا (عَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ) کیا کرتے تھے۔ جب ایک نبی وفات پا جاتا تو دوسرا اس کی جگہ لے لیتا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں۔''[۱۶]

📖 یہی وجہ ہے کہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان لوگوں کے خلاف جہاد کیا جنھوں نے نبوت کا دعویٰ کیا۔

📖 اگر کوئی نبی ہونے کا دعویٰ کرے تو وہ بالکل جھوٹا اور کافر ہے۔[۱۷]

☆ ختم نبوت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے نبیوں والی محنت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے (یعنی ہمارے) سپرد فرمائی ہے۔

☆ لہٰذا اب قیامت تک آنے والے تمام انسانوں تک اللہ تعالیٰ کے احکامات پہنچانا ہر مسلمان کی ذمے داری ہے۔

☆ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں امت محمدیہ کو ''بہترین امت'' کہا ہے۔[۱۸]

☆ ہمیں چاہیے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور اس ذمے داری کو فکر مندی کے ساتھ ادا کریں۔

سبق:⑨	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۱۰ قیامت کی نشانیاں اور حالات

📖 جس دن ساری مخلوق مرجائے گی، تمام زمین و آسمان ٹوٹ پھوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں گے اور دنیا ختم ہوجائے گی، وہ ''قیامت'' کا دن ہوگا۔

📖 قیامت کا دن متعین ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو اس کا علم نہیں ہے۔

☆ قیامت کی کچھ نشانیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتا دی ہیں۔ یہ سب نشانیاں ضرور پوری ہونے والی ہیں۔

قیامت کی چند نشانیاں یہ ہیں:

📖 قرآن کریم آسمان پر اٹھالیا جائے گا۔[۱۹] 📖 جھوٹ بولنا عام ہوجائے گا۔[۲۰]

📖 شرم وحیا ختم ہوجائے گی۔[۲۱] 📖 قتل عام ہوجائے گا۔[۲۲]

📖 سورج مغرب سے نکلے گا۔[۲۳]

📖 تھوڑے دنوں میں سارے مسلمان مرجائیں گے۔ پوری دنیا کافروں سے بھر جائے گی۔[۲۴]

☆ جب قیامت کی ساری نشانیاں پوری ہوجائیں گی تو قیامت آجائے گی۔

☆ حضرت اسرافیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے صور پھونکیں گے، اس کی آواز اس قدر ڈراؤنی اور سخت ہوگی کہ اس سے سب مرجائیں گے اور ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہوجائے گی۔

سبق: ⑩ دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

عبادات

📖 **عبادات:** جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں (نماز، روزہ، حج، زکوۃ وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں (قرآن کریم پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انھیں ''عبادات'' کہتے ہیں۔

سبق: ۱ کلمات نماز کی دہرائی

تکبیرِ تحریمہ

📖 ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' (۱)

ثَنَا

📖 ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔'' (۲)

تَعَوُّذُ

📖 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

تَسْمِيَة

📖 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ہدایات برائے محترم معلم/معلمہ

اس سال کا نصاب شروع کرنے سے پہلے حصہ اول میں پڑھے ہوئے کلمات نماز کی دہرائی کرائیں۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

رکوع کی تسبیح

''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ''(۳)

رکوع سے اٹھنے کی تسمیع

''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ''(۴)

قومہ کی تحمید

''رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ''(۵) ''حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ ''(۶)

سجدے کی تسبیح

''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ''(۷)

جلسے کی دعا

”اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ“(۸)

تَشَہُّدُ

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ، (۹)

دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، (۱۰)

دُرود کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۔ (۱۱)

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ (۱۲)

سبق:①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۲ وضو کے احکام

☆ وضو کے فرائض اور نواقض آپ ''حصہ اول'' میں پڑھ چکے ہیں۔ وضو میں کوئی واجب نہیں ہے۔

☆ اس حصے میں وضو کی سنتیں اور مستحبات ذکر کیے جائیں گے۔

وضو کی سنتیں:

وضو میں تیرہ (۱۳) سنتیں ہیں:

① وضو کی نیت کرنا۔

② وضو شروع کرنے سے پہلے ''بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ'' پڑھنا۔

③ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا۔

④ تین بار کلی کرنا۔

⑤ مسواک کرنا (اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملنا)۔

⑥ تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔

⑦ ڈاڑھی کا خلال کرنا۔

⑧ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔

⑨ ایک مرتبہ پورے سر کا مسح کرنا۔

⑩ کانوں کا مسح کرنا۔

⑪ ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا۔

⑫ ترتیب سے وضو کرنا۔

⑬ پے در پے وضو کرنا، یعنی ایک عضو خشک ہونے سے پہلے دوسرا عضو دھو لینا۔

وضو کے مستحبات:

☆ وضو میں پانچ مستحب ہیں:

☆ ① پاک اور اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔

☆ ② قبلہ کی طرف منہ کر کے وضو کرنا۔

☆ ③ دائیں طرف سے شروع کرنا۔

☆ ④ گردن کا مسح کرنا۔

☆ ⑤ وضو کرتے ہوئے کسی دوسرے سے مدد نہ لینا۔

سبق:④	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۳ اذان اور اقامت کا جواب

☆ اذان اور اقامت کے کلمات آپ ''حصہ اول'' میں پڑھ چکے ہیں، اذان کا جواب اس طرح دیں۔

📖 ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کے جواب میں ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ''......

''اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کے جواب میں ''اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ''.....

''اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' کے جواب میں ''اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ''...

''حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ'' اور ''حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ'' کے جواب میں ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' اور ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کے جواب میں ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کہیں۔[۱۳]

📖 فجر کی اذان میں ''اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' کے جواب میں ''صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ'' کہیں۔[۱۴]

📖 اقامت کا جواب اذان کے جواب کی طرح ہے۔

📖 ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ'' کے جواب میں ''اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا'' کہیں۔[۱۵]

نماز کے واجبات

☆ نماز کے فرائض آپ ''حصہ اول'' میں پڑھ چکے ہیں۔

☆ اس حصے میں نماز کے واجبات، نماز کی سنتیں، نماز کے مستحبات، نماز کے مفسدات وغیرہ ذکر

کیے جائیں گے۔

📖 وہ اعمال جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے انھیں ''نماز کے واجبات'' کہتے ہیں۔

☆ فرض اور واجب میں یہ فرق ہے کہ اگر فرض چھوٹ جائے تو نماز ہر صورت میں دوبارہ پڑھنی پڑے گی جب کہ واجب اگر بھول سے رہ جائے تو سجدۂ سہو ادا کرنے سے نماز صحیح ہو جاتی ہے، اگر سجدۂ سہو نہ کیا تو نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔

☆ اگر کوئی واجب جان بوجھ کر چھوڑ دیا جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے بھی نماز ادا نہیں ہوگی بل کہ نماز دوبارہ پڑھنی پڑے گی۔

سبق: ۴

📖 نماز کے چودہ (۱۴) واجبات ہیں:

📖 ① فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لیے مخصوص کرنا۔

📖 ② فرض نماز کی پہلی اور دوسری رکعت اور واجب، سنت اور نفل نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

📖 ③ فرض نماز کی پہلی دو رکعت میں اور واجب، سنت اور نفل نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھنا یا کم از کم ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھنا۔

سبق: ④ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

- ④ سورۂ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔
- ⑤ نماز کے ارکان میں ترتیب قائم رکھنا۔
- ⑥ قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔
- ⑦ جلسہ کرنا یعنی دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔
- ⑧ تعدیلِ ارکان یعنی نماز کے تمام ارکان کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا۔
- ⑨ قعدۂ اولیٰ یعنی تین اور چار رکعات والی نماز میں دوسری رکعت کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا۔
- ⑩ دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔
- ⑪ امام کا فجر، مغرب، عشا، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان المبارک کی وتروں میں بلند آواز سے قرأت کرنا، ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا۔
- عورتوں کے لیے تمام نمازوں میں آہستہ آواز سے قرأت کرنا، دن کی نماز ہو یا رات کی نماز ہو۔
- ⑫ ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ'' سے نماز ختم کرنا۔
- ⑬ وتر کی تیسری رکعت میں قرأت کے بعد تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔
- ⑭ دونوں عیدوں کی نماز میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

سبق: ④	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۵ نماز کی سنتیں

📖 **نماز کی سنتیں:** وہ اعمال جو نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں لیکن ان کا درجہ فرض اور واجب سے کم ہے انھیں ''نماز کی سنتیں'' کہتے ہیں۔

☆ اگر نماز کی کوئی سنت رہ جائے تو نہ نماز ٹوٹتی ہے نہ سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے البتہ جان بوجھ کر سنت چھوڑنا گناہ ہے اور ثواب میں بھی کمی ہوجاتی ہے اس لیے نماز میں سنتوں کا بھی اہتمام کیا جائے۔

☆ نماز میں اکیس سنتیں ہیں:

☆ ① مرد تکبیرِ تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں۔

☆ عورتیں تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں۔

☆ ② تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔

☆ ③ تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت سر کو نہ جھکانا۔

☆ ④ مرد سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کے اوپر ناف کے نیچے باندھیں۔

☆ عورتیں سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کے اوپر سینے پر رکھیں۔

☆ ⑤ امام کا تمام تکبیروں کو بقدرِ ضرورت بلند آواز سے کہنا۔

☆ ⑥ ثنا پڑھنا۔

☆ ⑦ تَعَوُّذ یعنی ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ'' پڑھنا۔

☆ ⑧ تَسْمِیَہ یعنی ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' پڑھنا۔

☆ ⑨ فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

☆ ⑩ سورۂ فاتحہ کے بعد آمین کہنا۔

☆ ⑪ ثَنَا، تَعَوُّذ، تَسْمِيَه اور آمين کو آہستہ پڑھنا۔

☆ ⑫ سنت کے موافق قراءت کرنا۔

☆ ⑬ رکوع اور سجدے میں تین تین مرتبہ تسبیح پڑھنا۔

☆ ⑭ مرد رکوع میں سر اور کمر کو ایک سیدھ میں برابر رکھیں اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کھول کر گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑیں۔

☆ عورتیں رکوع میں اتنا جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں، گھٹنوں کو آگے کی طرف ذرا جھکا دیں اور گھٹنے پر ہاتھ کی انگلیاں ملا کر رکھیں۔

☆ ⑮ قومہ میں (یعنی رکوع سے اٹھتے وقت) امام ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' کہے، مقتدی ''رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ'' کہے اور منفرد یعنی اکیلے نماز پڑھنے والا دونوں کہے۔

ہدایات برائے معلم/معلمہ!

- طلبا کو سمجھائیں کہ جب جماعت کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہوں تو ہر رکن امام صاحب کی اقتداء میں ادا کریں۔
امام صاحب کے رکوع میں جانے کے بعد رکوع کریں اور امام صاحب کے رکوع سے اٹھنے کے بعد رکوع سے اٹھیں، اسی طرح تمام ارکان میں کریں۔
امام صاحب سے پہلے ہرگز کسی رکن میں نہ جائیں، حدیث شریف میں اس پر سخت ڈانٹ ہے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ شخص جو امام سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے اس سے ڈرتا نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کا سر بنادے۔'' (ترمذی، الرقم: ۵۸۲)
- نماز سنت کے طریقے کے مطابق پڑھنے میں مردوں اور عورتوں کے اعتبار سے جہاں فرق ہے اس کی نشان دہی کی گئی ہے۔ طلبا کے لیے سنت طریقہ کالے رنگ میں اور طالبات کے لیے سنت طریقہ آسمانی رنگ میں دیا گیا ہے۔ طلبا کو مردوں کے لیے جو سنت طریقہ لکھا گیا ہے وہ پڑھائیں اور طالبات کو عورتوں کے لیے جو سنت طریقہ لکھا گیا ہے وہ پڑھائیں۔

سبق:۵	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:٦

☆ (۱۶) سجدے میں جاتے وقت پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی رکھنا اور اٹھتے وقت پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ اور پھر گھٹنے اٹھانا۔

☆ (۱۷) مرد جلسے اور قعدے میں الٹا پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھیں اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھیں کہ اس کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھیں۔

☆ عورتیں جلسے اور قاعدے میں اس طرح بیٹھیں کہ دونوں پاؤں دائیں طرف نکال دیں، بائیں سرین پر بیٹھیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں۔

☆ (۱۸) تشہد میں ''لَآ اِلٰهَ'' پر سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی اٹھانا اور ''اِلَّا اللّٰهُ'' پر جھکا دینا۔

☆ (۱۹) قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا۔

☆ (۲۰) درود کے بعد دُعا پڑھنا۔

☆ (۲۱) پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

نماز کے مستحبات

📖 **نماز کے مستحبات:** وہ اعمال جن سے نماز کا ثواب بڑھ جاتا ہے، انھیں ''نماز کے مستحبات'' کہتے ہیں۔

☆ نماز میں پانچ مستحب ہیں:

☆ ① تکبیر تحریمہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکالنا۔

☆ ② رکوع سجدہ میں اکیلے نماز پڑھنے والے کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا۔

☆ ③ تکبیر تحریمہ کہتے وقت اور کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ پر، رکوع میں قدموں پر، سجدے میں ناک پر، جلسے اور قعدے میں اپنی گود پر اور سلام کے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔

☆ ④ جتنا ہو سکے کھانسی کو روکنے کی کوشش کرنا۔

☆ ⑤ جمائی آئے تو منہ بند رکھنا، اگر منہ کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور باقی حالتوں میں الٹے ہاتھ کی پشت منہ پر رکھنا۔(١٦)

ہدایات برائے معلم/معلمہ

سبق: ۷ سے متعلق درج ذیل باتیں بچوں کو سمجھائیں:

1. نماز فاسد ہونے کے لیے ایک رکن کی مقدار سے مراد اتنا وقت ہے جتنی دیر میں تین مرتبہ ''سبحان اللہ'' کہا جا سکے۔
2. ستر سے مراد جسم کا وہ حصہ ہے جس کا چھپانا ضروری (فرض) ہے۔ مرد کا ستر ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے، جب کہ عورت کا ستر سر سے لے کر پاؤں تک ہے (سر کے بال اور ٹخنے بھی اس میں شامل ہیں)۔
3. ستر کھلنے سے مراد پورا ستر کھلنا نہیں، بل کہ چھپے ہوئے اعضاء میں سے کسی ایک عضو کا چوتھائی حصہ ہے جیسے: ران (گھٹنے سمیت) ایک عضو ہے یا عورت کے لیے بازو ایک عضو ہے۔ اگر اس کا چوتھائی حصہ نماز میں ظاہر ہو گیا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔

سبق:⑥	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ نماز کے مفسدات

نماز کے مفسدات: وہ چیزیں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہوتا ہے، انھیں ''نماز کے مفسدات'' کہتے ہیں۔

☆ نماز کے مفسدات یہ ہیں:

① نماز میں بولنا، چاہے جان بوجھ کر ہو یا بھولے سے۔

② سلام کرنا یا کوئی اور لفظ کہہ دینا۔

③ سلام کا جواب دینا۔

④ نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

⑤ کسی اچھی خبر پر ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' یا بری خبر پر ''اِنَّا لِلّٰہِ'' یا عجیب خبر پر ''سُبْحَانَ اللّٰہِ'' کہنا۔

⑥ بیماری، درد یا رنج کی وجہ سے آہ، اُف وغیرہ کہنا۔

⑦ درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف ظاہر ہو جائیں۔

⑧ قرآن کریم دیکھ کر پڑھنا۔

⑨ قرآن کریم پڑھنے میں سخت غلطی کرنا۔

⑩ اپنے امام کے علاوہ کسی دوسرے کو لقمہ دینا۔

- (۱۱) امام کا اپنے مقتدی کے علاوہ کسی اور سے لقمہ لینا۔
- (۱۲) عمل کثیر، یعنی نماز میں کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا۔
- (۱۳) کھانا پینا۔
- (۱۴) سینے کا قبلے سے پھر جانا۔
- (۱۵) ایک رکن کی مقدار ستر کھل جانا۔
- (۱۶) نمازی کا دو صفوں کے برابر چلنا۔
- (۱۷) مقتدی کا امام سے آگے بڑھ جانا۔
- (۱۸) ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔
- (۱۹) چھینکنے والے کو "يَرْحَمُكَ اللّٰهُ" یا امام کے علاوہ کسی اور کی دعا پر آمین کہنا۔

سبق:۸ نماز کے مکروہات

- **نماز کے مکروہات:** وہ چیزیں جن سے نماز کا ثواب کم ہو جاتا ہے اور گناہ ہوتا ہے، انھیں "نماز کے مکروہات" کہتے ہیں۔

☆ نماز کے مکروہات یہ ہیں:

☆ (۱) کپڑے کو لٹکانا مثلاً: سر پر رومال ڈال کر اس کے دونوں کنارے لٹکا دینا۔

سبق:۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

☆ ② کپڑوں کو مٹی وغیرہ سے بچانے کے لیے سمیٹنا۔

📖 ③ اپنے کپڑوں یا بدن سے کھیلنا۔

☆ ④ معمولی کپڑوں (جن کو پہن کر مجمع میں جانا پسند نہیں کیا جاتا) میں نماز پڑھنا۔

📖 ⑤ سستی اور لاپرواہی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔

☆ ⑥ پاخانہ یا پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا۔

📖 ⑦ انگلیاں چٹخانا۔

📖 ⑧ مَردوں کا سجدہ میں کلائیاں زمین پر بچھانا۔

📖 ⑨ مَردوں کا سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے ملانا۔

☆ ⑩ کسی ایسے آدمی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کیے ہوئے ہو۔

☆ ⑪ اگلی صف میں خالی جگہ ہوتے ہوئے پچھلی صف میں کھڑا ہونا۔

📖 ⑫ جان دار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔

☆ ⑬ جہاں پر کسی جان دار کی تصویر ہو اس کے دائیں بائیں یا اس کے سامنے نماز پڑھنا۔

☆ ⑭ آیتوں یا تسبیحات کو انگلیوں پر گننا۔

☆ ⑮ جمائی لینا یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا۔

☆ ⑯ بغیر وجہ کے آنکھوں کو بند کرنا۔

📖 ⑰ قبلہ کی طرف سے منہ پھیر کر یا صرف نگاہ سے اِدھر اُدھر دیکھنا۔

☆ ⑱ سنت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔

سبق:⑧	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۹ نماز کے اوقات

📖 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''سب سے بہتر عمل اپنے وقت پر نماز پڑھنا ہے۔''(۱۷)

☆ نماز ادا کرنے کی ایک شرط یہ ہے کہ شریعت میں جو وقت جس نماز کے لیے مقرر ہے وہ اسی وقت میں پڑھی جائے۔

📖 وقت داخل ہونے سے پہلے نماز پڑھی تو نماز بالکل درست نہ ہوگی اور وقت ختم ہونے کے بعد پڑھنے سے نماز ادا نہیں ہوگی بل کہ قضا ہوگی۔

☆ دن رات میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشا۔

☆ ① **فجر کی نماز** : جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

☆ ② **ظہر کی نماز** : جو دوپہر کے وقت سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ ③ **عصر کی نماز** : جو سورج چھپنے سے ڈیڑھ دو گھنٹے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

☆ ④ **مغرب کی نماز** : جو سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

☆ ⑤ **عشا کی نماز** : جو سورج چھپنے کے ڈیڑھ دو گھنٹے بعد پڑھی جاتی ہے۔

نماز کے مکروہ اوقات

📖 تین اوقات ایسے ہیں جن میں ہر قسم کی نماز پڑھنا منع ہے۔

📖 ① **طلوعِ آفتاب:** سورج نکلنے کے وقت سے اُس کی روشنی تیز ہونے تک۔

📖 ② **زوال:** سورج کے آسمان میں بالکل بیچ میں ہونے کے وقت یہاں تک کہ ڈھل جائے۔

📖 ③ **غروبِ آفتاب:** سورج غروب ہونے کے وقت البتہ اس دن کی عصر کی نماز اگر نہ پڑھی ہو تو وہ پڑھ سکتے ہیں۔

☆ ان تین اوقات کے علاوہ تین اوقات ایسے ہیں جن میں نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے، فرض قضا نماز پڑھ سکتے ہیں۔

📖 ① صبح صادق کے بعد سے فجر کی نماز سے پہلے تک (فجر کی دو رکعت سنت کے علاوہ)۔

📖 ② فجر کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک۔

📖 ③ عصر کی نماز کے بعد سے سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے تک۔

سبق:۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۱۰ سجدۂ تلاوت

📖 **سجدۂ تلاوت:** قرآن کریم میں چودہ مقامات ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہوجاتا ہے اسے ''سجدۂ تلاوت'' کہتے ہیں۔

📖 چودہ مقامات یہ ہیں:

1. سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ: آیت نمبر ۲۰۶
2. سُوْرَۃُ الرَّعْدِ: آیت نمبر ۱۵
3. سُوْرَۃُ النَّحْلِ: آیت نمبر ۵۰
4. سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ: آیت نمبر ۱۰۹
5. سُوْرَۃُ مَرْیَمَ: آیت نمبر ۵۸
6. سُوْرَۃُ الْحَجِّ: آیت نمبر ۱۸
7. سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ: آیت نمبر ۶۰
8. سُوْرَۃُ النَّمْلِ: آیت نمبر ۲۶
9. سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ: آیت نمبر ۱۵
10. سُوْرَۃُ صٓ: آیت نمبر ۲۴
11. سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ: آیت نمبر ۳۸
12. سُوْرَۃُ النَّجْمِ: آیت نمبر ۶۲
13. سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاقِ: آیت نمبر ۲۱
14. سُوْرَۃُ الْعَلَقِ: آیت نمبر ۱۹

☆ اگر نماز میں سجدہ کی آیت تلاوت کریں تو اسی وقت تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جائیں۔

☆ اگر نماز سے باہر ہوں تو بہتر یہ ہے کہ کھڑے ہوکر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اور سجدے میں کم از کم تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی'' پڑھیں۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے بغیر سلام پھیرے اٹھ جائیں۔

☆ اگر کھڑے ہوئے بغیر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ کرلیا تب بھی درست ہے۔ (۱۸)

📖 اگر نماز میں سجدے کی آیت تلاوت کرنے کے بعد رکوع کیا اور رکوع ہی میں سجدۂ تلاوت کی نیت کرلی تو سجدۂ تلاوت ادا ہو جائے گا۔ (۱۹)

📖 اگر نماز میں سجدے کی آیت پڑھی مگر نماز میں سجدہ تلاوت نہ کیا تو نماز کے بعد سجدہ کرنے سے سجدۂ تلاوت ادا نہیں ہوگا اور وہ شخص گناہ گار ہوگا۔ اب اس پر توبہ واستغفار کیا جائے۔ (۲۰)

☆ اگر ایک ہی مجلس میں سجدہ کی ایک ہی آیت بار بار پڑھی یا سنی جائے تو ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔ (۲۱)

☆ ایک جگہ بیٹھ کر سجدے کی کوئی آیت پڑھی پھر قرآن مجید کی تلاوت ختم کرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھے ہوئے کسی اور کام میں مشغول ہوگئے۔ جیسے کھانا کھانے لگے، اس کے بعد پھر وہی آیت اسی جگہ پڑھی تب دو سجدے واجب ہوں گے۔ (۲۲)

☆ اگر سجدے کی مختلف آیتیں پڑھی یا سنی جائیں تو ہر ایک کے لیے علیحدہ علیحدہ سجدہ کرنا ہوگا چاہے مجلس ایک ہی ہو۔ (۲۳)

سبق: ⑩ دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

احادیث

احادیث : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو ''احادیث'' کہتے ہیں۔

گزشتہ سال کی دہرائی

سبق: ۱

مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ''(۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کرو۔''

قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ''(۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اس کو سکھائے۔''

ہدایت برائے معلم/معلمہ

اس سال کے نصاب میں گزشتہ سال کی احادیث بھی یاد کرائیں تا کہ طلبا/طالبات تین سال میں چالیس (۴۰) احادیث مکمل یاد کرلیں۔

جنت کی چابی

📖 قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ الصَّلٰوۃُ۔''(۳)

📖 ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جنت کی کنجی (چابی) نماز ہے۔''

وضو کی اہمیت

📖 قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''لَا تُقْبَلُ صَلٰوۃٌ بِغَیْرِ طُھُوْرٍ۔''(۴)

📖 ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔''

۵

صحیح رکوع وسجدہ

📖 قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''اَتِمُّوا الرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ۔''(۵)

📖 ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رکوع اور سجدے کو پورا پورا ادا کرو۔''

بھائی چارگی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ۔''(۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔''

سلام پھیلانا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''اَفْشُوا السَّلَامَ۔''(۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سلام کو عام کرو۔''

صلہ رحمی کا حکم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''صِلُوا الْاَرْحَامَ۔''(۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رشتے داروں کے ساتھ تعلق جوڑے رکھو۔''

۹

کھانے کا اہم ادب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''لَآ اٰکُلُ مُتَّکِئًا۔'' (۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔''

۱۰

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَبُلْ قَآئِمًا۔'' (۱۰)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو۔''

۱۱

غصے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَغْضَبْ۔'' (۱۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''غصہ مت کیا کرو۔''

۱۲

ظلم کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''اِتَّقُوا الظُّلْمَ۔'' (۱۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ظلم کرنے سے بچو۔''

کنجوسی کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِتَّقُوا الشُّحَّ۔''[۱۳]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کنجوسی سے بچو۔''

چغل خوری کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔''[۱۴]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

زبان کی حفاظت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ۔''[۱۵]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔''

سبق: ①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

اس سال کے اسباق

سبق: ۲

۱۶

نیت کی درستگی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ۔''(۱۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔''

سوال صرف اللہ تعالیٰ سے کرنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اِذَا سَاَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰہَ۔''(۱۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب تم سوال کرو تو اللہ تعالیٰ ہی سے سوال کرو۔''

۱۸

دعا کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ۔''(۱۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''دُعا عبادت کا مغز ہے۔''

سبق:۳

۱۹

ختم نبوت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔''(۱۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔''

سبق:۴	دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

۲۰

قرآن کریم کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''فَضْلُ کَلَامِ اللّٰہِ عَلٰی سَائِرِ الْکَلَامِ کَفَضْلِ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ۔''[۲۰]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کے کلام کو سارے کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے

جیسے خود اللہ تعالیٰ کو تمام مخلوق پر فضیلت ہے۔''

۲۱

فجر کی نماز کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''مَنْ صَلَّی الصُّبْحَ فَھُوَ فِیْ ذِمَّۃِ اللّٰہِ۔''[۲۱]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کی پناہ میں آ گیا۔''

۲۲

دین سراسر خیر خواہی ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ۔''(۲۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''دین سراسر خیر خواہی ہے۔''

سبق: ۴

۲۳

رحم کرنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''مَنْ لَّا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ''(۲۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو (دوسروں پر) رحم نہ کرے اس پر رحم نہیں کیا جاتا (اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتے)۔''

سبق: ۴	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

۲۴

اچھے اخلاق کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :

''اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا۔''(۲۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بے شک تم میں سے میرے پسندیدہ لوگ وہ ہیں جو اچھے اخلاق والے ہوں۔''

۲۵

پڑوسی کو تکلیف دینے کا نقصان

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :

''لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ لَّا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ۔''(۲۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے شر و فساد سے اُس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔''

رشوت کا وبال

"لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ۔"[٢٦]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔"

سبق:۵

۲۷

مسلمان کے ساتھ جھگڑنے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
"لَا تُمَارِ اَخَاكَ۔"[٢٦]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"اپنے بھائی کے ساتھ جھگڑا نہ کرو۔"

سبق:④	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

۲۸

مسلمان کو برا بھلا کہنے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ''(۲۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مسلمان کو گالی دینا فسق (گناہ) ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔''

۲۹

چھینا جھپٹی کا نقصان

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔''(۲۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص کوئی چیز چھین کرلے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں ہے۔''

گانے کا نقصان

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

”اِنَّ الْغِنَآءَ یُنْبِتُ النِّفَاقَ فِی الْقَلْبِ۔“(۳۰)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بے شک گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔“

سبق:⑤	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون اذکار

📖 **اذکار:** جن کلمات سے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے ان کو ''اذکار'' کہتے ہیں۔

گزشتہ سال کی دہرائی

سبق:٦

١

اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں

📖 ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔''(١)

☆ ترجمہ: ''اللہ سب سے بڑا ہے۔''

٢

نیچے اترتے ہوئے کہیں

📖 ''سُبْحَانَ اللّٰہِ۔''(٢)

☆ ترجمہ: ''اللہ کی ذات پاک ہے۔''

ہدایات برائے اساتذہ/معلمات

اس سال کا نصاب ''مسنون دعائیں'' شروع کرنے سے پہلے گزشتہ سال کے اسباق (مسنون اذکار و دعائیں) کی دہرائی کرائیں تاکہ طلبا/طالبات کو یہ یاد رہیں۔

۳

کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں

''مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔'' (۳)

☆ ترجمہ: ''جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔''

۴

جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کریں تو کہیں

''اِنْ شَآءَ اللّٰہُ۔'' (۴)

☆ ترجمہ: ''اگر اللہ نے چاہا۔''

۵

کسی کی موت کی خبر یا تکلیف پہنچے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہیں

''اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔'' (۵)

☆ ترجمہ: ''ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

۶

کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو یہ کہیں

''جَزَاكَ اللّٰہُ خَیْرًا۔'' (۶)

☆ ترجمہ: ''اللہ آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے۔''

مسنون دعائیں

مسنون دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو ''مسنون دعائیں'' کہتے ہیں۔

۱

کھانے سے پہلے کی دعا

''بِسْمِ اللّٰہِ وَبَرَکَۃِ اللّٰہِ۔''(۷)

☆ ترجمہ: ''میں اللہ کے نام اور اللہ کی برکت کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں۔''

۲

کھانے کے شروع میں دعا پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں

''بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔''(۸)

☆ ترجمہ: ''شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں۔''

۳

کھانے کے بعد کی دعا

''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔''(۹)

☆ ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔''

۴

دودھ پینے کے بعد کی دعا

''اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔ ''(۱۰)

☆ ترجمہ:''اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرما۔''

۵

سوتے وقت کی دعا

''اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔ ''(۱۱)

☆ ترجمہ:''اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔''

۶

سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔ ''(۱۲)

☆ ترجمہ:''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔''

۷

علم میں اضافے کی دعا

''رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ ''(۱۳)

☆ ترجمہ:''اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔''

۸

بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَالۡخَبَآئِثِ۔''(۱۴)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں ناپاک جنوں (مذکر ومؤنث) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۹

بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا

''غُفۡرَانَکَ، اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ اَذۡهَبَ عَنِّی الۡاَذٰی وَعَافَانِیۡ۔''(۱۵)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کر دی اور مجھے عافیت بخشی۔''

۱۰

وضو کے درمیان کی دعا

''اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذَنۡۢبِیۡ وَوَسِّعۡ لِیۡ فِیۡ دَارِیۡ وَبَارِکۡ لِیۡ فِیۡ رِزۡقِیۡ۔''(۱۶)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری روزی میں برکت عطا فرما دیجیے۔''

۱۱

وضو کے بعد کی دعا

''اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔''(۱۷)

☆ ترجمہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجیے اور مجھے پاک وصاف لوگوں میں سے کر دیجیے۔''

اس سال کے اسباق

سبق: ۷

۱۲

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

''اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔''(۱۸)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

سبق: ۶	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

۱۳

مسجد سے نکلنے کی دعا

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔"[۱۹]

☆ ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔"

۱۴

گھر میں داخل ہونے کی دعا

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔"[۲۰]

☆ ترجمہ: "اے اللہ! میں آپ سے (گھر کے) اندر داخل ہونے اور (گھر سے) باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم اندر داخل ہوئے، اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم باہر نکلے، اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے۔"

سبق: ۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۸

۱۵

گھر سے نکلنے کی دعا

"بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔" (۲۱)

☆ ترجمہ: "اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلا)، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر چلنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔"

۱۶

اذان کے بعد کی دعا

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا ۨالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا ۨالَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ (۲۲) اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔" (۲۳)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! اے اس دعوتِ کامل اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود تک پہنچا دے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔"

۱۷

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا مانگیں

''اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا۔''(۲۴)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! اس کو بہت برسنے والا اور نفع بخش بنا۔''

سبق:۹

۱۸

کپڑا پہننے کی دعا

''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔''(۲۵)

☆ ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت وقوت کے بغیر مجھے یہ عطا فرمایا۔''

سبق:⑧	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

۱۹

نیا کپڑا پہننے کی دعا

''اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْهِ اَسْئَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَاصُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَاصُنِعَ لَهٗ۔'' (۲۶)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ سے اس کپڑے کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کپڑے کی برائی سے اور اس برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔''

۲۰

مسلمان کو نیا کپڑا پہنے دیکھیں تو یہ دعا دیں

''تُبْلِیْ وَیُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰی۔'' (۲۷)

☆ ترجمہ: ''تم پہنو اور پرانا کرو، اللہ تعالیٰ تمھیں اور دے۔''

سبق:۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۱۰ صبح اور شام کی تین مسنون دعائیں

۲۱

صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

''رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا۔'' (۲۸)

☆ ترجمہ: ''میں اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔''

۲۲

صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

''بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔'' (۲۹)

☆ ترجمہ: ''شروع اُس اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے آسمان اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اچھی طرح جاننے والا ہے۔''

۲۳

صبح وشام سات مرتبہ یہ دعا مانگیں:

''اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔'' (۳۰)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے جہنم سے بچا لیجیے۔''

سبق: ⑩	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سیرت

📖 **سیرت:** ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو ''سیرت'' کہتے ہیں۔

سبق:۱ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حسنِ تدبیر کا ایک واقعہ

☆ ایک مرتبہ مکہ والوں نے خانہ کعبہ نئے سرے سے تعمیر کرنے کا ارادہ کیا۔

☆ خانہ کعبہ کی تعمیر کو ہر شخص اپنی سعادت سمجھتا تھا۔ چناں چہ سب نے مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر میں حصہ لیا، سارے کام خوش اسلوبی سے انجام پا گئے، لیکن جب حجر اسود کو خانہ کعبہ میں لگانے کا وقت آیا تو سخت اختلاف پیدا ہوا۔

☆ حجر اسود ایک جنتی پتھر ہے جو خانہ کعبہ کی دیوار میں لگا ہوا ہے۔

☆ اسلام سے پہلے بھی مکہ والے حجر اسود کی تعظیم کیا کرتے تھے، اس لیے ہر قبیلے اور ہر شخص کی خواہش تھی کہ وہ اس مقدّس پتھر کو لگانے کی سعادت حاصل کرے۔

☆ یہ اختلاف اتنا بڑھ گیا کہ لڑائی کی نوبت آ گئی۔ قریب تھا کہ تلواریں چل جاتیں، لیکن قوم کے کچھ سمجھ دار لوگوں نے یہ فیصلہ کیا کہ:

📖 ''جو شخص کل صبح سب سے پہلے مسجد حرام میں داخل ہوگا وہ اس جھگڑے کا فیصلہ کرے گا۔''

☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ اگلے دن سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد حرام میں داخل ہوئے۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر سب بول اٹھے ''صادق آ گئے، امین آ گئے ہم ان کے فیصلے پر راضی رہیں گے۔''

☆ اس موقعے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عجیب فیصلہ یہ فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کو ایک چادر پر رکھ دیا اور پھر فرمایا:

☆ ''ہر قبیلے کا ایک آدمی چادر کا ایک کونہ پکڑ لے۔''

☆ سب نے اس فیصلے کو بہت پسند کیا۔ چناں چہ اسی طرح کیا گیا۔ وہ لوگ اس چادر کو اٹھا کر اس مقام تک لے آئے جہاں ''حجر اسود'' لگانا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ سے ''حجر اسود'' کو اس جگہ لگا دیا۔

☆ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حسن تدبیر سے آپس کی جنگ کا خطرہ ٹل گیا۔

نَبوَّت

📖 مکہ کے قریب ایک پہاڑ ہے جس میں ''حِرَا'' نام کا ایک غار ہے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نبوت ملنے سے پہلے غار حرا میں کئی کئی دن تک عبادت اور دعا کیا کرتے تھے۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن غار حرا میں تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ''سُوْرَةُ الْعَلَق'' کی ابتدائی پانچ آیتیں پڑھائیں۔

☆ اس واقعے کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ اور بے چینی ہونے لگی۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے چین ہو کر گھر تشریف لے گئے۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی اور اپنے چچازاد بھائی ''ورقہ بن نوفل'' کے پاس لے گئیں جو تورات وانجیل کے بڑے عالم تھے۔

☆ ورقہ بن نوفل نے سارا قصہ سن کر کہا: ''یہ وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آیا کرتا تھا'' اور انھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ہونے کی مبارک باد دی۔

سبق:①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۲ تبلیغ اسلام کا آغاز

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت ملنے کے بعد توحید ورسالت کی دعوت دینا شروع کر دی کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔

☆ ملک عرب کے اس کفر وشرک کے ماحول میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع شروع میں لوگوں کو ایک ایک کر کے اسلام کی دعوت دی اس طرح تبلیغِ اسلام کا آغاز ہوا۔

📖 مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

📖 عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام قبول کیا۔

📖 بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

اسلام کی دعوت

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین سال تک چھپ چھپ کر لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔

📖 اس عرصہ میں تقریباً چالیس (۴۰) لوگوں نے اسلام قبول کیا۔

📖 اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ اب کھلم کھلا اسلام کی دعوت دیں۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے قریب صفا پہاڑی پر چڑھ کر قریش کے تمام قبیلوں کو آواز دی اور سب کو جمع کر کے اسلام کی دعوت دی۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ کے بازار عُکاظ اور ذی المجاز میں لوگوں سے یوں فرمایا کرتے:

"اے لوگو! کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھ لو، کام یاب ہو جاؤ گے۔"

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر کفار کا ردِّ عمل

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسلام کی کھلم کھلا دعوت دینا شروع کی تو مکہ مکرمہ کے کافروں کو بہت برا لگا اور وہ آپ کے دشمن ہو گئے۔

☆ سب کافر جمع ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابو طالب کے پاس آئے اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت کی۔

☆ ابو طالب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے کی بجائے حمایت کا اعلان کر دیا اور کہا:

☆ "جب تک میں زندہ رہوں گا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا۔"

☆ ابو طالب سے مایوس ہو کر کافروں نے مسلمانوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑنا شروع کر دیے۔

☆ کفار مسلمانوں کو ستاتے تھے، ان کے راستے میں کانٹے بچھاتے تھے، پتھروں سے مارتے تھے اور رسی سے باندھ کر پتھریلی زمین پر کھینچتے تھے۔

☆ گرم گرم ریت پر لٹا کر سینے پر پتھر رکھ دیتے تھے اور طرح طرح کی تکلیفیں دیتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم تکلیفیں برداشت کرتے تھے اور دین پر قائم رہتے تھے۔

سبق:۴ دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۳۰ ہجرتِ حبشہ

📖 **ہجرت:** دین کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانے کو ''ہجرت'' کہتے ہیں۔

☆ جب کفار نے مسلمانوں پر ظلم وستم کی انتہا کر دی تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ جانے کی اجازت دے دی۔ چناں چہ چند مسلمان مردوں اور عورتوں نے ملک حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

☆ حبشہ کا بادشاہ (نجاشی) بہت نیک دل انسان تھا جس کی وجہ سے مسلمان وہاں اطمینان سے رہنے لگے۔

☆ جب دشمنوں کو اس کی خبر ہوئی تو وہ برداشت نہ کر سکے اور بادشاہ کے دربار میں پہنچ کر مسلمانوں کی شکایت کی۔

☆ نجاشی نے مسلمانوں کو بلا کر پوچھا تو اس کے جواب میں حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ تقریر کی:

☆ ''اے بادشاہ! ہم پہلے بالکل جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے اور آپس میں لڑتے تھے۔''

☆ اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحم کیا اور ہمارے درمیان اپنا رسول بھیجا جس نے ہمیں سارے برے کاموں سے روک دیا اور ایک اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا۔

☆ ہم اس پر ایمان لے آئے، جس کی وجہ سے مکہ والے ہمارے دشمن ہو گئے۔''

☆ بادشاہ (نجاشی) حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر سن کر بہت خوش ہوا اور کہنے لگا:

☆ ''تم یہاں امن وامان کے ساتھ رہو'' اور مسلمانوں کو کفارِ مکہ کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا۔

غم کا سال

📖 نبوت کے دسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہربان چچا ابو طالب کا انتقال ہو گیا۔

📖 ابھی چچا کا غم تازہ ہی تھا کہ وفادار اور جاں نثار بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بھی

وفات ہوگئی۔

📖 ان دونوں واقعات سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت صدمہ پہنچا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سال کو غم کا سال قرار دیا۔

☆ ابو طالب کی وفات کے بعد مکہ مکرمہ کے مشرکین نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو بہت ستانا اور تکلیفیں پہنچانا شروع کردیں۔

طائف کا سفر

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں کی مخالفت دیکھ کر طائف کے سفر کا ارادہ فرمایا۔

📖 طائف عرب کے ایک پرانا شہر کا نام ہے جو مکہ مکرمہ سے تقریباً ۶۵ کلومیٹر دور ہے۔ یہاں قبیلہ بنو ثقیف کے لوگ آباد تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کے رئیسوں اور سرداروں کو دین حق کی دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا۔

☆ مگر افسوس کہ ان میں سے ایک نے بھی حق کی دعوت قبول نہیں کی اور اسی پر بس نہیں کیا بل کہ بازار کے شریر لڑکوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگا دیا تا کہ وہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برا بھلا کہیں اور پتھر ماریں۔

☆ چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں اس قدر زخمی ہوگئے کہ ان سے خون بہنے لگا۔

☆ اسی بے کسی کے عالم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک فرشتہ آیا اور اس نے پوچھا:

☆ ”اے اللہ کے رسول! اگر آپ کا حکم ہو تو طائف والوں کو ان دو پہاڑوں کے درمیان کچل دیا جائے۔“

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

📖 ”نہیں، میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ ان کی نسل میں کوئی اللہ تعالیٰ کا ماننے والا پیدا ہو۔“

سبق: ۴	تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۴ معراج

☆ مسلسل تکلیفوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک انعام ہوا اور معراج کا عظیم الشان واقعہ پیش آیا۔

☆ ایک رات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پھوپھی حضرت اُمِ ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر آرام فرمارہے تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور معراج کی خوش خبری سنائی۔

☆ ایک تیز رفتار سواری (جس کا نام بُراق تھا) پر سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے بیت المقدس آئے، پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں کی سیر کی اور جنت وجہنم کو دیکھا پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔

☆ معراج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ نمازوں کا تحفہ ملا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بُراق پر سوار ہو کر مکہ مکرمہ واپس تشریف لائے۔

مدینہ منورہ

- مدینہ منورہ عرب کا ایک مشہور شہر ہے۔
- اس کا پرانا نام یثرب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام تبدیل فرما کر "مدینہ" رکھا۔
- مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ سے تقریباً تین سو میل کے فاصلے پر ہے۔
- اس کے بہت سے نام ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

١ مَدِینَہ مُنَوَّرَۃ ٢ طَابَۃ ٣ طَیِّبَۃ
٤ مُحَرَّمَۃ ٥ مَحفُوظَۃ ٦ مُبَارَکَۃ۔

- مدینہ منورہ میں رہنے والے کچھ لوگ بت پرست اور کچھ یہودی تھے۔
- بت پرستوں کے دو بڑے خاندان "اَوس" اور "خَزرَج" تھے۔
- خزرج کے کچھ لوگ حج کے لیے مکہ مکرمہ آئے اور مسلمان ہو کر مدینہ منورہ جا کر اسلام کی تبلیغ کرنے لگے۔ لہٰذا بہت سے آدمی مدینہ منورہ میں مسلمان ہو گئے۔

- ☆ یہ دیکھ کر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جانے کی اجازت دی۔
- ☆ اس کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین کی خاطر اپنا گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

ہجرت

- ☆ مکہ مکرمہ میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور چند کمزور مسلمان باقی رہ گئے۔
- ☆ مسلمانوں کے مدینہ منورہ چلے جانے کے بعد کافروں نے ایک رات جمع ہوکر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا منصوبہ بنایا (نَعُوذُ بِاللّٰہِ)۔
- ☆ اللہ تعالیٰ نے ان کے بُرے ارادے کی خبر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی چناں چہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ ہجرت کا ارادہ کیا۔
- ☆ جب کہ کفار نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کو گھیرا ہوا تھا۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لٹا دیا تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رکھی ہوئی امانتیں لوگوں کو پہنچا دیں اور خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلنے لگے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے یہ دعا ''وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔'' پڑھتے ہوئے نکلے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے کفار کی طرف مٹی پھینکی جس کی وجہ سے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھ سکے۔
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دوست حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔

سبق:۴	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۵ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں

☆ جب مدینہ منورہ والوں نے یہ سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لانے والے ہیں تو وہ روزانہ مدینہ منورہ سے باہر نکل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے تھے۔

☆ مدینہ والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے سے بہت خوش تھے۔

☆ بچے خوشی میں گلی گلی پھرتے تھے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں اور بچیاں اپنے گھروں کی چھت پر بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی خوشی میں اشعار پڑھتی تھیں۔

☆ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ پہنچے تو لوگوں نے راستے کے دونوں کناروں پر کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا۔

☆ ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر میں ٹھہریں۔

☆ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی چلتے چلتے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے سامنے ٹھہر گئی، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں پر ٹھہرے۔

مہاجرین اور انصار

📖 **مہاجرین:** مکہ مکرمہ کے وہ مسلمان جو گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ آئے ''مہاجرین'' کہلاتے ہیں۔

📖 **انصار:** مدینہ منورہ کے وہ مسلمان جنہوں نے مہاجرین کی مدد کی ''انصار'' کہلاتے ہیں۔

☆ مہاجرین دین کی خاطر مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ خالی ہاتھ آئے تھے۔

☆ ان کا کوئی سہارا نہ تھا، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مہاجر کو ایک ایک انصاری کے ساتھ جوڑ دیا۔ جس کی وجہ سے وہ سب آپس میں سگے بھائیوں کی طرح رہنے لگے۔

مدینہ منورہ کے حالات

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ پہنچ کر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور نماز کے لیے مسجد بنائی، جس کا نام ''مسجدِ قُبا'' ہے۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ پہنچنے سے پہلے وہاں دو مشہور اور بڑے قبیلے اوس اور خزرج رہتے تھے۔

☆ یہ دونوں قبیلے ہمیشہ آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ روز روز کی لڑائی سے وہ لوگ خود بھی تنگ آچکے تھے۔

☆ اس لیے اس لڑائی کو ختم کرنے کے لیے وہ لوگ چاہتے تھے کہ کسی کو اپنا بادشاہ بنالیں۔

☆ مدینہ منورہ کی بادشاہت کے لیے انھوں نے ایک منافق شخص عبداللہ بن اُبَی کا نام سوچ رکھا تھا لیکن ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ آنے کے بعد وہ بادشاہ نہ بن سکا جس کی وجہ سے وہ بہت جلتا تھا۔

سبق:۵ پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:٦ غزوۂ بدر

📖 **بدر:** بدر ایک جگہ کا نام ہے جو مدینہ منورہ سے تقریباً ۱۵۵ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

☆ مسلمانوں کی ہجرت کے دوسرے سال مشرکین مکہ سے ایک بڑی جنگ ہوئی جسے "غزوۂ بدر" کہتے ہیں۔

📖 غزوۂ بدر میں مسلمان صرف تین سو تیرہ تھے، جب کہ مکہ کے مشرکین کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی اور ان کے پاس ہر قسم کے ہتھیار اور ہر طرح کا جنگی ساز و سامان موجود تھا۔

☆ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو فتح ہوئی اور کافر ہار گئے، اس لڑائی میں ستّر کافر مارے گئے، جن میں ابوجہل اور عُتبہ جیسے بڑے بڑے مکہ کے سردار بھی شامل تھے۔

غزوۂ اُحُد

📖 **اُحُد:** اُحد مدینہ منورہ کے شمال میں ایک پہاڑ کا نام ہے، جو مسجد نبوی سے تقریباً ساڑھے پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ غزوۂ احد شوال ۳ھ میں ہوا۔

☆ غزوۂ احد کی لڑائی بہت ہی سخت تھی، لڑائی شروع ہونے سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پہاڑی پر جہاں سے کفار کے حملے کا خطرہ تھا پچاس تیر اندازوں کو مقرر کیا اور یہ ارشاد فرمایا:
"جب تک میں نہ کہوں اس جگہ سے نہ ہٹنا۔"

☆ شروع میں مسلمانوں کو فتح ہونے لگی اور کفار میدانِ جنگ سے بھاگنے لگے۔

☆ یہ دیکھ کر پہاڑی پر مقرر اکثر لوگوں نے یہ سمجھ کر اپنی جگہ چھوڑ دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جگہ نہ چھوڑنے کا ارشاد جنگ کے ختم ہونے تک تھا اور اب تو مسلمانوں کو فتح ہو چکی۔

☆ بھاگتے ہوئے کافروں نے وہ جگہ خالی دیکھ کر واپس پلٹ کر حملہ کر دیا۔

☆ اس اچانک حملے سے مسلمانوں کو کافی نقصان ہوا۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دانت مبارک شہید ہو گئے اور ستر (۷۰) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی شہید ہو گئے۔

غزوۂ خندق

📖 ہجرت کے پانچویں سال ایک اور بڑی لڑائی ہوئی جس کو "غزوۂ خندق" کہتے ہیں۔

☆ مکہ کے کافروں نے مدینہ منورہ کے یہودیوں سے مل کر دس ہزار کی فوج تیار کی اور مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کی نیت سے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف بڑھنے لگے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ان کے اس طرح آنے کی خبر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورے سے مدینہ کے اردگرد خندق کھدوائی۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی خندق کھودنے میں صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ برابر شریک رہے۔

☆ خندق اتنی گہری اور چوڑی تھی کہ دشمن اسے پار نہیں کر سکتے تھے۔ اسی وجہ سے کفار پندرہ دن تک مدینہ کو گھیرے رہے لیکن اندر نہ آسکے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک دن بہت تیز ہوا چلی جس سے کافروں کے خیمے اکھڑ گئے۔ یہ دیکھ کر کافر خوف زدہ ہو کر بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔

سبق: ۶	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ صلح حُدیبیہ

📖 حدیبیہ: حدیبیہ مکہ سے تقریباً نو میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ سنہ ۶ھ میں مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خواب دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام امن کے ساتھ مسجد حرام میں داخل ہوئے اور سر کے بالوں کو منڈوایا۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بروزِ پیر یکم ذی قعدہ سنہ ۶ھ میں چودہ سو صحابہ کرام کے ساتھ مدینے سے روانہ ہوئے اور اپنے ساتھ قربانی کے جانور بھی لے لیے تاکہ مکہ والوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کے لیے نہیں بل کہ عمرے کے لیے آئے ہیں۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے قریب ''حدیبیہ'' نامی کنویں کے پاس قیام کیا۔

☆ مشرکین مکہ کو جب اطلاع پہنچی تو وہ لوگ یہ سمجھنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ لڑنے کے لیے آرہے ہیں، اس لیے انہوں نے جنگ کی تیاری شروع کردی۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسئلے کے حل کے لیے سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سفیر بنا کر مکہ بھیجا تاکہ وہ وہاں پہنچ کر مکہ والوں کو یہ پیغام پہنچائیں کہ مسلمان ان سے لڑنے نہیں آئے ہیں بل کہ صرف عمرہ کرنے آئے ہیں۔

☆ مکہ والوں نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو روک لیا جس کی وجہ سے یہ مشہور ہو گیا کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے ہیں۔

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بدلہ لینے کے لیے صحابہ سے بیعت لی جسے ''بیعت رضوان'' کہتے ہیں۔ بعد میں معلوم ہو گیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی خبر غلط تھی۔

☆ آخر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور مکہ والوں کے درمیان ایک معاہدہ طے ہوا جسے ''صلح حدیبیہ'' کہتے ہیں۔ اس صلح کو قرآن کریم کی سورۂ فتح میں ''فتح مبین'' کہا گیا ہے۔

☆ صلح کے بعد قریش کی سختیوں کا سلسلہ ختم ہو گیا اور پورے عرب میں اسلام پھیلانے کا راستہ کھل گیا۔

فتح مکہ

☆ صلح حدیبیہ کے بعد مسلمانوں کو ذرا اطمینان ہوا۔ تبلیغ اسلام کے لیے راستے کھل گئے اور بہت سارے لوگ مسلمان ہونے لگے۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس زمانہ میں بہت سے بادشاہوں کے نام خطوط لکھے اور ان کو اسلام کی دعوت دی۔

☆ کفار مکہ زیادہ عرصہ تک صلح پر قائم نہ رہ سکے اور انہوں نے صلح توڑ دی۔

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۸ھ میں دس ہزار مسلمان اپنے ساتھ لیے اور کافروں سے مقابلہ کرنے کے لیے مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔

☆ کفار مکہ مسلمانوں کی شان وشوکت دیکھ کر ڈر گئے اور مقابلہ نہیں کر سکے۔

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں صحابہ کرام کے ساتھ یہ اعلان کرتے ہوئے داخل ہوئے کہ آج رحم اور معافی کا دن ہے۔

☆ یہ اعلان بھی فرمایا کہ جب تک کوئی شخص خود حملہ نہ کرے تب تک اس پر تلوار نہ اٹھائی جائے۔ جو شخص ہتھیار ڈال دے اسے قتل نہ کیا جائے۔ جو آدمی ابوسفیان کے گھر میں پناہ لے اسے پناہ دی جائے۔ جو آدمی اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے اسے کچھ نہ کہا جائے۔

☆ جو کوئی خانہ کعبہ میں داخل ہو جائے اسے امن دیا جائے اور جو شخص بھاگ جائے اس کا پیچھا نہ کیا جائے۔

☆ حالاں کہ انھی کفار نے مسلمانوں کو بہت تکلیفیں دی تھیں، ان پر ظلم کیا تھا اور مکہ سے ہجرت کرنے پر مجبور کیا تھا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بدلہ نہیں لیا بل کہ سب کو معاف کر دیا۔

☆ کفار مکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ کر معافی مانگنے لگے، جس نے بھی معافی مانگی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو معاف کر دیا۔

☆ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے خانہ کعبہ میں موجود سب بتوں کو توڑ دیا اور ہر جگہ توحید کا نعرہ بلند کیا۔

سبق: ۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۸ حَجَّةُ الْوَدَاعُ

☆ فتحِ مکہ کے بعد ملکِ عرب میں اسلام کا بول بالا ہو گیا اور بہت سارے لوگ اسلام میں داخل ہونے لگے، مسلمانوں کی تعداد بڑھنے لگی۔

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۰ھ میں تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ حج کیا، چوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حج کے بعد اور حج نہیں کیے اس لیے اس حج کو ''حجۃ الوداع'' کہتے ہیں۔

☆ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کے دن (۹/ ذی الحجہ) تمام صحابہ کو جمع کیا اور بہت ہی مؤثر تقریر فرمائی۔

📖 اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے پوچھا:

''کیا میں نے تم تک اللہ کا دین پہنچا دیا؟''

📖 تمام صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے جواب دیا:

📖 ''جی ہاں! آپ نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور اپنا فریضہ ادا فرما دیا۔''

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار شہادت کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا:

''اے اللہ! تو گواہ رہنا۔''

☆ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے باقی ارکان ادا فرما کر مدینہ منورہ واپس تشریف لے آئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات

☆ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا پیغام اللہ تعالیٰ کے بندوں تک پہنچا دیا اور ہر طرف اسلام کا کلمہ بلند ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلانے کا ارادہ فرما لیا۔

☆ حج کے سفر سے واپسی کے تین مہینے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت خراب ہونے لگی۔

☆ جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں چلنے کی طاقت رہی تب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کے لیے مسجد تشریف لے جاتے رہے مگر جب چلنے کی طاقت ختم ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم فرمایا۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کم زیادہ ہوتی رہتی تھی۔ پیر کی صبح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت کچھ سنبھل گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرے کا پردہ اٹھا کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو دیکھا اور مسکرائے۔

☆ پھر اچانک طبیعت زیادہ خراب ہونے لگی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بار بار بے ہوش ہونے لگے۔

☆ اس بے چینی کے وقت بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ تم لوگ نماز کبھی نہ چھوڑنا اور غلاموں سے نیک برتاؤ کرنا۔

📖 ربیع الاوّل سن ۱۱ ہجری میں پیر کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہو گیا۔(۱)

سبق:⑧	آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

اسلامی معلومات

اسلامی معلومات: دین اسلام کی باتوں کو "اسلامی معلومات" کہتے ہیں۔

سبق:۹

☆ سوال : "اَبُوالْبَشَر" کس نبی کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو۔

☆ سوال : حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی قوم کو کتنے سال دعوت دی؟

جواب : ساڑھے نوسو (۹۵۰) سال۔

☆ سوال : اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عذاب آنے سے پہلے کیا بنانے کا حکم دیا تھا؟

جواب : کشتی بنانے کا حکم دیا تھا۔

☆ سوال : حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم پر کون سا عذاب آیا تھا؟

جواب : پانی کا عذاب۔

☆ سوال : حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کشتی کس پہاڑ پر ٹھہری تھی؟

جواب : جودی پہاڑ پر۔

☆ سوال : اَبُوالْاَنْبِیَا (انبیا کے والد) کس نبی کو کہا جاتا ہے؟

جواب : حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو۔

☆ سوال : حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کیا لقب ہے؟

📖 جواب : خَلِیْلُ اللّٰہِ (اللہ کا دوست)۔

☆ سوال : وہ کون سے نبی ہیں جن کے لیے اللہ تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا۔

📖 جواب : حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پرورش کہاں ہوئی؟

📖 جواب : فرعون کے محل میں۔

☆ سوال : فرعون کون تھا؟

📖 جواب : مصر کا ایک ظالم بادشاہ تھا۔

☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لقب کیا ہے؟

📖 جواب : "کَلِیْمُ اللّٰہِ" (اللہ تعالیٰ سے بات کرنے والا)

☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو "کَلِیْمُ اللّٰہِ" کیوں کہا جاتا ہے؟

📖 جواب : اس لیے کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے بات کی۔

☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کس پہاڑ پر اللہ تعالیٰ سے بات کی؟

📖 جواب : طُورِ سَیْنَا پہاڑ پر۔

☆ سوال : اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کس قوم کی طرف نبی بنا کر بھیجا؟

📖 جواب : بنی اسرائیل، فرعون اور اس کی قوم (قِبْط) کی طرف۔

سبق:۹	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۱۰

☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دو مشہور معجزے کیا ہیں؟

📖 جواب : عصا (لاٹھی) اور ید بیضاء (چمک دار ہاتھ)۔

☆ سوال : حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بھائی کا کیا نام ہے؟

📖 جواب : حضرت ہارون علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

☆ سوال : سمندر کے کنارے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کس سے ملاقات کی؟

📖 جواب : حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے۔

☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کس کے بیٹے تھے؟

📖 جواب : حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے تھے۔

☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کل کتنے بھائی تھے؟

📖 جواب : گیارہ بھائی تھے۔

☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سگے بھائی کا کیا نام تھا؟

📖 جواب : بنیامین تھا۔

☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں کیا دیکھا؟

📖 جواب : چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو دیکھا کہ وہ سب ان کو سجدہ کر رہے ہیں۔

☆ سوال : حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کس ملک کے حاکم تھے؟

📖 جواب : ملک مصر کے حاکم تھے۔

☆ سوال : اللہ تعالیٰ کے حکم سے کس نبی کے ہاتھ میں لوہا نرم ہوجاتا تھا؟

📖 جواب : حضرت داود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ میں۔

☆ سوال : حضرت داود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے کون تھے؟

📖 جواب : حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

☆ سوال : بیت المقدس کس نے تعمیر کیا؟

📖 جواب : حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نگرانی میں جنات نے تعمیر کیا۔

☆ سوال : وہ کون سے نبی ہیں جن کی جنات اور ہواؤں پر بھی حکومت تھی؟

📖 جواب : حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

☆ سوال : وہ کون سے نبی ہیں جنہوں نے دودھ پینے کے زمانے میں بات کی؟

📖 جواب : حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

☆ سوال : حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سب سے مشہور معجزہ کیا ہے؟

📖 جواب : اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کرنا۔

سبق:⑩	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

اخلاق وآداب

- **اخلاق:** ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہئیں (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری عادتوں سے بچنا چاہیے (جھوٹ، غیبت، حسد وغیرہ) انھیں ''اخلاق'' کہتے ہیں۔
- **آداب:** اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو ''آداب'' کہتے ہیں۔

سبق:۱ دعا کے آداب

- لباس، کھانے اور پینے میں حرام سے بچیں، دعا کی قبولیت کے لیے حرام رزق اور گناہوں سے بچنا ضروری ہے۔ (۱)
- اچھی طرح وضو کریں۔ (۲)
- دو رکعت نماز پڑھ کر دعا مانگیں۔ (۳)
- قبلہ کی طرف منہ کریں۔ (۴)
- دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائیں۔ (۵)
- عاجزانہ انداز میں محتاج بن کر دعا مانگیں۔ (۶)
- دعا کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کریں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ (۷)

- سب حاجتیں اور ضرورتیں اللہ تعالیٰ ہی سے مانگیں۔ (۸)
- دعا کے وقت دل میں قبولیت کا یقین بھی ہونا چاہیے اور دل کو حاضر کر کے پورے شوق سے دعا مانگیں کیوں کہ اس کے بغیر دعا قبول نہیں ہوتی۔ (۹)
- دعا کے آخر میں آمین کہیں۔ (۱۰)
- دعا کے بعد دونوں ہاتھ چہرے پر پھیریں۔ (۱۱)

سبق: ۲ مدرسہ کے آداب

- مدرسے میں داخل ہوتے ہوئے سب کو سلام کریں۔
- درس گاہ میں وضو کر کے آئیں۔
- اساتذہ کا ادب واحترام کریں، ان سے محبت کریں اور ان کی عزت کریں۔
- جب استاذ صاحب سبق پڑھا رہے ہوں تو خوب دھیان سے سنیں۔
- ☆ خوب محنت سے دل لگا کر سبق پڑھیں اور اسے اچھی طرح یاد کریں۔
- ☆ روزانہ کا سبق روزانہ یاد کریں۔
- ☆ اپنے ساتھیوں کا خیال رکھیں اور انھیں تنگ نہ کریں۔
- ☆ ایک دوسرے کی چغل خوری نہ کریں۔
- ☆ بات بات پر آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔
- ☆ اساتذہ کرام کے ساتھ ساتھ مدرسے کے دیگر عملے کی بھی عزت کریں۔

سبق: ①	پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

☆ اپنی درس گاہ اور مدرسے کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں، اسے گندا نہ کریں۔

☆ درس گاہ میں کھیلنے، کودنے اور کھانے پینے سے بچیں۔

☆ مقررہ وقت سے پہلے مدرسے پہنچیں، تاخیر ہرگز نہ کریں۔

☆ چھٹی بالکل نہ کریں، بیماری یا مجبوری کی صورت میں درخواست دے کر چھٹی منظور کرائیں۔

☆ اللہ نہ کرے غیر حاضری ہوجائے تو اس دن کا سبق بعد میں اساتذہ یا ساتھیوں سے ضرور پڑھیں۔

سبق: ۳ گھر کے آداب

📖 کھنکھار کر یا دروازہ کھٹکھٹا کر گھر میں اس طرح داخل ہوں کہ گھر والوں کو معلوم ہوجائے۔ (۱)

📖 پہلے سیدھا پاؤں گھر میں داخل کریں۔ (۲)

📖 گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔ (۳)

📖 گھر والوں کو سلام کریں۔ (۴)

☆ گھر میں داخل ہوتے وقت اور گھر سے نکلتے وقت دروازہ آہستہ سے بند کریں۔

☆ والدین اور گھر میں جو بڑے ہوں اُن کا ادب کریں اور ان کا کہنا مانیں۔

☆ بہن بھائیوں سے محبت کے ساتھ پیش آئیں، آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔

☆ پڑوسیوں کا خیال رکھیں، انھیں کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائیں۔

☆ گھر کے کاموں میں حصہ لیں، گھر کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں، گندگی نہ پھیلائیں۔

سبق: ۳ دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

☆ دیواروں، الماریوں وغیرہ پر نہ لکھیں۔

📖 گھر والوں کو بتا کر، پوچھ کر سلام کر کے باہر جائیں۔ (۵)

📖 پہلے الٹا پاؤں گھر سے باہر رکھیں۔

📖 گھر سے نکلنے کی دعا پڑھ کر نکلیں۔ (۶)

سبق:۴ چھینک اور جمائی کے آداب

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتے ہیں اور جمائی کو پسند نہیں کرتے کیوں کہ جمائی شیطان کی طرف سے ہے۔'' (۱)

📖 چھینک آنے پر ہاتھ یا کپڑے سے چہرے کو ڈھانکیں۔ (۲)

📖 چھینک کی آواز دبالیں۔ (۳)

📖 چھینک آنے پر ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہیں۔ (۴)

📖 سننے والے ''یَرْحَمُکَ اللّٰہُ'' کہہ کر چھینکنے والے کو دعا دیں۔ (۵)

📖 چھینکنے والا جواب میں یہ دعا دے ''یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ۔'' (۶)

☆ اگر کسی کو زکام کی وجہ سے بار بار چھینک آئے تو ہر مرتبہ ''یَرْحَمُکَ اللّٰہُ'' کہنا ضروری نہیں۔ (۷)

سبق:۴ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

- جہاں تک ہو سکے جمائی روکنے کی کوشش کریں۔ (۸)
- جب جمائی آئے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھیں۔ (۹)
- جمائی لیتے وقت آواز نہ نکالیں کیوں کہ شیطان اس سے ہنستا ہے۔ (۱۰)

سبق: ۵ بیت الخلا کے آداب

☆ ہر وہ چیز جس پر اللہ تعالیٰ یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام یا کوئی آیت لکھی ہو بیت الخلاء میں نہ لے جائیں۔ (۱)

☆ جوتا چپل وغیرہ پہن کر جائیں۔ (۲)

☆ سر ڈھانک کر جائیں۔ (۳)

- بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے دعا پڑھیں۔ (۴)
- بیت الخلا جاتے وقت پہلے الٹا پاؤں اندر رکھیں۔ (۵)
- بیت الخلا سے نکلتے وقت پہلے سیدھا پاؤں باہر نکالیں۔ (۶)
- پیشاب پاخانے کے لیے زمین کے قریب ہو کر کپڑا بدن سے ہٹائیں۔ (۷)
- منہ یا پیٹھ قبلے کی طرف نہ کریں۔ (۸)
- بیت الخلا میں خاموش رہیں، بالکل بات نہ کریں۔ (۹)
- پیشاب کی چھینٹوں سے کپڑے اور بدن کو بچائیں۔ (۱۰)

سبق: ۴	چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

- کھڑے ہوکر پیشاب نہ کریں۔ (١١)
- غسل خانے میں پیشاب نہ کریں۔ (١٢)
- راستے، سائے اور ایسی جگہ جہاں لوگ بیٹھتے ہوں وہاں پیشاب نہ کریں۔ (١٣)
- ☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجا کے لیے تین ڈھیلوں کا حکم دیا ہے (جہاں ڈھیلوں کا استعمال نہیں کیا جاسکتا وہاں ٹشو پیپر کا استعمال کریں)۔ (١٤)
- استنجا الٹے ہاتھ سے کریں۔ (١٥)
- بیت الخلا سے نکلنے کے بعد دعا پڑھیں۔ (١٦)
- ☆ استنجا کے بعد مٹی یا صابن وغیرہ سے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے دھولیں۔ (١٧)

سبق: ٦ لباس کے آداب

- ☆ لباس اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے جس سے صرف انسان کو نوازا گیا ہے، لہٰذا سنت و شریعت کے مطابق صاف ستھرا لباس پہننا چاہیے۔
- ☆ سفید رنگ کا لباس پہننا چاہیے، یہ بہترین لباس ہے۔ (١)
- ☆ سادہ اور باوقار لباس پہننا چاہیے۔
- غیر مسلموں کی مشابہت والا لباس ہرگز نہیں پہننا چاہیے۔ (٢)
- مَردوں کو عورتوں جیسا اور عورتوں کو مَردوں جیسا لباس ہرگز نہیں پہننا چاہیے۔ (٣)
- ☆ مردوں کو سرخ یا شوخ رنگ کا لباس نہیں پہننا چاہیے۔ (٤)

سبق:⑤	پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

📖 ایسا لباس ہرگز نہیں پہننا چاہیے جس میں کسی جان دار کی تصویر ہو۔ (۵)

☆ نمائشی وفیشنی لباس نہیں پہننا چاہیے۔

📖 باریک اور تنگ لباس نہیں پہننا چاہیے جس سے جسم کے اعضا ظاہر ہوں۔ (۶)

📖 لڑکے شلوار ٹخنوں سے اوپر رکھیں جب کہ لڑکیاں شلوار ٹخنوں سے نیچے رکھیں۔ (۷)

☆ قمیص اور کرتہ پہنتے وقت پہلے سیدھا ہاتھ آستین میں ڈالیں پھر اُلٹا ہاتھ، اسی طرح شلوار وغیرہ پہنتے وقت پہلے سیدھا پاؤں ڈالیں پھر الٹا پاؤں۔ (۸)

☆ کپڑے اتارنے سے پہلے "بِسْمِ اللّٰہ" پڑھیں۔ (۹)

☆ کپڑا پہننے کے بعد کپڑا پہننے کی دعا پڑھیں۔

☆ قمیص، اور کرتہ وغیرہ اتارتے وقت پہلے الٹا ہاتھ نکالیں پھر سیدھا ہاتھ، اسی طرح شلوار وغیرہ اتارتے وقت پہلے الٹا پاؤں نکالیں پھر سیدھا پاؤں۔

📖 ننگے سر نہیں رہنا چاہیے۔ ٹوپی یا عمامہ پہننا چاہیے اور عمامہ ٹوپی کے اوپر باندھیں۔ (۱۰)

☆ عمامے کا شملہ (نیچے لٹکا ہوا حصہ) آدھی کمر تک رکھیں، اس سے نیچے نہ لٹکائیں۔ (۱۱)

☆ جوتا، چپل پہلے سیدھے پاؤں میں پہنیں پھر الٹے پاؤں میں اور اتارتے وقت پہلے الٹے پاؤں سے اتاریں پھر سیدھے پاؤں سے۔ (۱۲)

☆ صرف ایک پاؤں میں جوتا پہن کر نہیں چلنا چاہیے۔ (۱۳)

سبق:⑥	چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۷ سلام کے آداب

- سلام میں پہل کرنے والے کو زیادہ ثواب ملتا ہے۔(۱)
- ہر مسلمان کو سلام کریں، چاہے اسے پہچانتے ہوں یا نہ پہچانتے ہوں۔(۲)
- ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ'' کہہ کر پورا سلام کریں۔(۳)
- سلام کے جواب میں ''وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ'' کہیں۔
- کوئی دوسرے کا سلام پہنچائے تو جواب میں ''عَلَیْكَ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ'' کہیں۔(۴)
- گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کریں، اس سے گھر میں برکت ہوگی۔(۵)
- ☆ بچوں کو سلام کریں۔(۶)
- ☆ چھوٹے بڑوں کو سلام کریں، جو شخص سواری پر ہو وہ پیدل چلنے والے کو سلام کرے، چھوٹی جماعت بڑی جماعت کو سلام کرے۔(۷)
- ☆ اگر کئی آدمیوں میں سے ایک نے سلام کرلیا تو سب کی طرف سے ہوگیا، اسی طرح پوری مجلس میں سے کسی ایک نے جواب دے دیا تو وہ بھی سب کی طرف سے ہوگیا۔(۸)
- اگر کسی کو دور سے سلام کریں یا سلام کا جواب دیں تو ہاتھ سے اشارہ کرنا جائز ہے، البتہ زبان سے بھی سلام کے الفاظ کہیں۔(۹)

☆ اگر کوئی قرآن کریم کی تلاوت اور ذکر میں مشغول ہو تو اُسے سلام نہ کریں۔

☆ اگر کچھ لوگ سو رہے ہوں تو آہستہ آواز میں سلام کریں۔ (۱۰)

📖 غیر مسلموں کو سلام کرنا جائز نہیں، (۱۱) بوقتِ ضرورت ان کو سلام کرتے وقت "اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی" کہیں۔ (۱۲)

📖 غیر مسلم سلام کرے تو جواب میں صرف "وَعَلَيْكُمْ" کہیں۔ (۱۳)

مصافحے کے آداب

☆ کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو سلام اور مصافحہ کرنا چاہیے۔

📖 مصافحہ دونوں ہاتھ سے کرنا چاہیے۔ (۱)

📖 مصافحہ کرتے وقت پورا ہاتھ ملانا چاہیے، صرف انگلیاں ملانا درست نہیں۔

☆ مصافحہ خالی ہاتھ کے ساتھ کرنا سنت ہے یعنی مصافحہ کرتے وقت ہاتھ میں کوئی چیز کپڑا وغیرہ درمیان میں نہ ہو۔

☆ ہاتھ چھوڑنے میں خود پہل نہ کریں۔

📖 جب کسی کے ہاتھ میں کوئی چیز ہو جس کے خالی کرنے میں اسے تکلیف ہو یا وہ جلدی میں ہو تو صرف سلام کریں، مصافحہ نہ کریں۔

☆ مصافحے کے بعد ہاتھوں کو سینے پر پھیرنا سنت کے خلاف ہے۔

سبق:۷	ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلّم/معلّمہ		دستخط سرپرست	

سبق:۸ مجلس کے آداب

📖 **مجلس:** آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے اور بات چیت کرنے کو "مجلس" کہتے ہیں۔

☆ مجلس کے چند آداب یہ ہیں:

📖 جب مجلس میں جائیں تو پہلے سلام کریں پھر بات چیت شروع کریں۔ (۱)

📖 کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھیں۔ (۲)

☆ کوئی شخص مجلس سے اٹھ کر چلا جائے اور اندازے سے یہ معلوم ہو کہ وہ واپس آئے گا تو اس کی جگہ نہ بیٹھیں۔ (۳)

☆ اگر دو آدمی مجلس میں اکٹھے بیٹھے ہوں تو ان کی اجازت کے بغیر ان کے درمیان نہ بیٹھیں، البتہ اگر وہ اجازت دے دیں تو بیٹھ سکتے ہیں۔ (۴)

☆ مجلس میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔ (۵)

☆ لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ نہ بولیں۔ (۶)

☆ تکبر کے ساتھ نہ بیٹھیں۔

☆ مجلس میں ضرورت کے بغیر پاؤں نہ پھیلائیں۔ (۷)

☆ کوئی معزز شخص مثلاً: والد صاحب، استاذ صاحب، والد صاحب کے کوئی دوست وغیرہ مجلس میں تشریف لائیں تو ان کے احترام میں کھڑے ہو کر ان سے ملیں۔ (۸)

- مجلس میں بات کرنے سے پہلے اجازت لے لینی چاہیے۔اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ اگر کوئی پہلے سے بات کر رہا ہوتو درمیان میں بات نہ کی جائے۔
- ☆ مجلس میں کسی کے کان میں بات نہ کریں اور نہ ہی ایسی زبان میں بات کریں جو دوسروں کو سمجھ میں نہ آئے۔ (۹)
- ☆ مجلس میں اگر کسی کی کوئی بات پسند نہ آئے تو اس شخص سے بداخلاقی سے پیش نہ آئیں۔
- ☆ مجلس میں ہونے والی بات چیت اگر راز کی ہو تو دوسروں کے سامنے اس کو ظاہر نہ کیا جائے، البتہ اگر کسی کو نقصان پہنچانے کی بات ہو رہی ہو تو نقصان سے بچانے کے لیے اسے بتا دینا چاہیے۔ (۱۰)
- چھوٹوں کو بڑوں کی مجلس میں بالکل خاموش بیٹھنا چاہیے، جب تک کہ کوئی بڑا خود ان سے بات کرنے کے لیے نہ کہے۔
- اگر مجلس میں باتوں باتوں میں کسی کی برائی یا غیبت شروع ہو جائے تو کوشش کر کے کسی طرح سے ان باتوں کا رُخ اچھی باتوں کی طرف پھیر دیں یعنی گفتگو کا موضوع بدل دیں۔اگر ایسا نہ کر سکیں تو اس مجلس میں نہ ٹھہریں بل کہ فوراً اٹھ جائیں۔
- ہر مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں تاکہ یہ مجلس قیامت کے دن افسوس کا سبب نہ بنے۔ (۱۱)
- مجلس کے ختم پر مجلس سے اٹھنے کی دعا ضرور پڑھیں۔ (۱۲)

دستخط سرپرست		دستخط معلم/معلمہ	سبق:⑧ آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں

سبق:۹ زبان کی حفاظت

☆ زبان اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔اس لیے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

☆ زبان کا شکر یہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق استعمال کیا جائے۔اس لیے زبان سے صرف وہ بات کریں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہو اور ایسی بات نہ کریں جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوں۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بندہ کبھی کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ مشرق اور مغرب کے درمیانی فاصلہ سے بھی زیادہ دور دوزخ میں جا گرتا ہے۔''(۱)

☆ اس لیے ہمیں چاہیے کہ اپنی زبان کی اچھی طرح حفاظت کریں اور خوب سوچ سمجھ کر بات کریں۔

بات کرنے کے آداب

- ہمیشہ سچ بولیں۔(۱) سچ بولنے میں کبھی نہ گھبرائیں، چاہے کتنا ہی بڑا نقصان نظر آئے۔
- جھوٹ ہرگز نہ بولیں اور نہ ہی جھوٹا وعدہ کریں۔(۲)
- ضرورت کے وقت بات کریں، بے کار بات ہرگز نہ کریں جس سے نہ دین کا فائدہ ہو نہ دنیا کا۔(۳)
- سنی سنائی باتیں نہ کریں کیوں کہ اکثر ایسی باتیں جھوٹی ہوتی ہیں۔(۴)

☆ نرمی کے ساتھ بات کریں۔ ہمیشہ درمیانی آواز میں بولیں، نہ اتنا آہستہ بولیں کہ سننے والا سن ہی نہ سکے نہ اتنی بلند آواز سے بولیں کہ سننے والا بوجھ محسوس کرے۔

☆ بات صاف اور ٹھہر ٹھہر کر کریں۔ (۵)

☆ اگر کوئی آپ سے نامناسب بات کہہ دے تو معاف کردیں اور جواب میں کچھ نہ کہیں۔

☆ دوغلی بات یعنی ایک کے سامنے اُس کے مطلب کی اور دوسرے کے سامنے اُس کے مطلب کی بات نہ کریں۔ (۶)

☆ چغل خوری ہرگز نہ کریں اور نہ ہی کسی کی چغلی سنیں۔ (۷)

📖 ایسا مذاق نہ کریں جس سے کسی کا دل دکھے۔ (۸)

☆ کبھی کسی بری بات سے اپنی زبان گندی نہ کریں۔ (۹)

☆ کھانے کے دوران یا مجمع میں ایسی بات نہ کریں جسے لوگ برا محسوس کرتے ہوں، مثلاً: پیشاب، پاخانے کی باتیں کرنا۔

📖 مرد نامحرم عورتوں سے اور عورتیں نامحرم مردوں سے ہرگز بات نہ کریں، البتہ بہت ہی مجبوری ہو تو پردے میں صرف ضرورت کی بات کرسکتے ہیں۔ (۱۰)

سبق:⑨	نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

سبق: ۱۰ سچ

📖 **سچ:** جو زبان سے بولیں وہ ہی دل میں ہو اور حقیقت میں بھی ایسا ہی ہو اس کو "سچ" کہتے ہیں۔

☆ خوبیوں میں سے ایک خوبی کی بات یہ ہے کہ ہمیشہ سچ بولیں۔ اس لیے ہر حال میں سچ بولنے کی پکی عادت بنالیں۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سچ بات کہو، اس لیے کہ سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت میں پہنچادیتی ہے اور آدمی ہمیشہ سچ بولنے کی وجہ سے صِدِّیقین (سچوں) میں لکھ دیا جاتا ہے۔"[1]

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے تھے۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت ملنے سے پہلے صادق (سچے) اور امین (امانت دار) کے لقب سے پکارا جاتا تھا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہمیشہ سچ بولیں۔

سچ کے فائدے:

📖 ① اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب بننے کے لیے سچ بولنا ضروری ہے۔

② سچ ایمان کی نشانی ہے۔ ③ سچ میں برکت ہے۔

④ سچ میں اطمینان ہے۔ ⑤ سچ میں نجات ہے۔

⑥ سچ بولنے والے پر لوگ اعتماد اور بھروسہ کرتے ہیں۔

جھوٹ

جھوٹ: زبان سے ایسی بات کہنا جو حقیقت میں نہ ہو اسے ''جھوٹ'' کہتے ہیں۔

☆ جھوٹ بولنا، بری عادت ہے، جھوٹ بولنا اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے اس لیے اس سے بچنا چاہیے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''اور جھوٹی بات سے بچ کر رہو۔''(۱)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذاق میں بھی جھوٹ بولنے سے منع فرمایا ہے۔(۲)

جھوٹ کے نقصانات:

① جھوٹ بولنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہو جاتا ہے۔

② جھوٹ بولنے سے منہ بدبودار ہو جاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بندہ جب جھوٹ بولتا ہے تو اس کے منہ سے ایسی بدبو نکلتی ہے جس کی وجہ سے رحمت کے فرشتے اس سے ایک میل دور چلے جاتے ہیں۔''(۳)

③ جھوٹ میں ہلاکت ہے۔

④ جھوٹ بولنے سے اطمینان ختم ہو جاتا ہے اور جھوٹ بولنے والا اس خوف میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ کہیں میرا جھوٹ کسی کو معلوم نہ ہو جائے۔

⑤ جھوٹ بولنے والے سے لوگوں کا اعتماد اٹھ جاتا ہے، اگر وہ سچ بھی بولتا ہے تب بھی لوگ اس کی بات پر اعتبار نہیں کرتے۔

سبق:⑩	دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

بیان

- **بیان:** دین کی بات لوگوں کے سامنے پیش کرنے کو "بیان" کہتے ہیں۔

نماز

- **نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ..... اَمَّا بَعْدُ!**
- اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ تمام عبادتوں میں سب سے بڑا درجہ نماز کا ہے۔ نماز میں انسان اللہ تعالیٰ سے بات کرتا ہے۔
- جب نمازی سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے بہت زیادہ قریب ہو جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں کئی جگہ نماز قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔
- نماز اتنی اہم عبادت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلا کر نماز کا حکم دیا۔
- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آخری وقت میں بھی نماز پڑھنے کا حکم دیتے رہے۔
- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔"[1]

- اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں:

۱ فَجر ۲ ظُہر ۳ عَصَر ۴ مَغرِب ۵ عِشا

- لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ان کا خوب اہتمام کریں۔
- اللہ تعالیٰ ہم سب کو پانچ وقت کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

عِلم

- نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ......اَمَّا بَعْدُ!
- قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگیں:
- ''اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔''[۲]
- علم بندے کو اللہ تعالیٰ کی پہچان کراتا ہے۔
- علم ایک روشنی ہے، جس سے جہالت کے اندھیرے ختم ہو جاتے ہیں۔
- علم سے انسان کے اعمال صحیح اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک قبول ہوتے ہیں۔
- قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔''[۳]

📖 قرآن کریم بھی یہ اعلان کرتا ہے:

''کیا وہ جو جانتے ہیں، اور جو نہیں جانتے، سب برابر ہیں؟'' (۴)

📖 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''یقیناً عالم کی فضیلت عبادت کرنے والے پر ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کو سارے ستاروں پر فضیلت ہے۔'' (۵)

📖 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس کو اس حالت میں موت آئے کہ وہ اسلام کو زندہ کرنے کی نیت سے علم حاصل کر رہا ہو تو اس کے اور انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کے درمیان جنت میں صرف ایک درجہ کا فرق ہوگا۔'' (۶)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کا علم سیکھنے اور سکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دُعا

دُعا: اللہ تعالیٰ سے مانگنے کو "دُعا" کہتے ہیں۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ (۱)

☆ ترجمہ: "اے میرے رب! مجھے بھی نماز قائم کرنے والا بنا دیجیے، اور میری اولاد میں سے بھی (ایسے لوگ پیدا فرمائیے جو نماز قائم کریں) اے ہمارے پروردگار! اور میری دعا قبول فرمالیجیے۔"

رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ (۲)

☆ ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب قائم ہوگا، اس دن میری بھی مغفرت فرمائیے، میرے والدین کی بھی، اور ان سب کی بھی جو ایمان رکھتے ہیں۔"

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۙ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۙ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۪ (۳)

☆ ترجمہ: "اے میرے پروردگار! میری خاطر میرا سینہ کھول دیجیے، اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دیجیے، اور میری زبان میں جو گرہ ہے، اسے دور کر دیجیے، تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔"

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ (۴)

☆ ترجمہ: "میرے پروردگار! مجھے حکمت عطا فرما، اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرمالے۔"

بیان و دعا	ہر مہینے میں بزم والے دن پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ		دستخط سرپرست	

پہلے مہینے کے سوالات

تجوید	قرآن کریم کے ایک حرف کی تلاوت پر کتنا ثواب ہے؟
ایمانیات	① کلمہ توحید سنائیں۔ ② ایمان مفصل سنائیں۔
عبادات	درود کے بعد کی دعا سنائیں۔
احادیث	① ''مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ② چغل خوری سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نبوت ملنے سے پہلے کون سے غار میں عبادت کیا کرتے تھے؟
اخلاق و آداب	دعا کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔

دوسرے مہینے کے سوالات

تجوید	لفظ اَللّٰہ اور اَللّٰھُمَّ کے لام کے علاوہ لام باریک پڑھا جائے گا یا پُر؟
ایمانیات	① کلمہ استغفار سنائیں۔ ② کلمہ ردکفر سنائیں۔
عبادات	وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟ کوئی چھ سنتیں سنائیں۔
احادیث	① ''نیت کی درستگی'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ② ''دعا کی فضیلت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	مردوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟
اخلاق و آداب	مدرسہ کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔

تیسرے مہینے کے سوالات

تجوید	① راساکن سے پہلے زیر ہوتو ''را'' پُر ہوگی یا باریک؟ ② قِرْطَاسٍ، اِرْصَادًا، فِرْقَةٍ، لَبِالْمِرْصَادِ، میں ''را'' پُر کیوں پڑھی جاتی ہے؟
ایمانیات	① اَلْمُصَوِّرُ اور اَلْغَفَّارُ کا معنی بتائیں۔ ② اسمائے حسنیٰ اَلْخَبِيْرُ سے اَلْمُجِيْبُ تک سنائیں۔
عبادات	اذان کے جواب کا طریقہ بتائیں۔
احادیث	① ''قرآن کریم کی فضیلت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ② ''فجر کی نماز سے متعلق'' حدیث سنائیں۔
سیرت	ہجرت کسے کہتے ہیں؟
اخلاق وآداب	گھر کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔

چوتھے مہینے کے سوالات

تجوید	راساکن سے پہلے ساکن حرف ''ی'' ہوتو ''را'' پُر ہوگی یا باریک؟
ایمانیات	اَلْمُبْدِئُ اور اَلْمُعِيْدُ کے معنی بتائیں۔
عبادات	نماز میں کتنے واجبات ہیں کوئی چھ سنائیں۔
احادیث	① ''رحم کرنا'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ② ''اچھے اخلاق کی فضیلت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	مدینہ منورہ کے نام بتائیں۔
اخلاق وآداب	① جب چھینک آئے تو کیا کہیں؟ ② جب جمائی آئے تو کیا کرنا چاہیے؟

پانچویں مہینے کے سوالات

تجوید	① غنہ کب ہوگا؟ ② حروف حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟
ایمانیات	اسلام ہمیں کن باتوں کا حکم دیتا ہے؟
عبادات	نماز کی سنتوں سے کیا مراد ہے؟ کوئی پانچ سنتیں سنائیں۔
احادیث	① ''مسلمانوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ ② ''گانے کا نقصان'' سے متعلق حدیث سنائیں۔
سیرت	① مہاجرین کون کہلاتے ہیں؟ ② انصار کون کہلاتے ہیں؟
اخلاق وآداب	① بیت الخلاء کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔

چھٹے مہینے کے سوالات

تجوید	اِقلاب کسے کہتے ہیں؟
ایمانیات	اسلام کی بنیاد کتنے ستونوں پر قائم کی گئی ہیں اور وہ کون کون سے ہیں؟
عبادات	نماز کے مستحبات سے کیا مراد ہے؟
مسنون دعائیں	وضو کے بعد کی دعا سنائیں۔
سیرت	غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟ اور مکہ کے مشرکین کتنے تھے؟
اخلاق وآداب	لباس کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔

ساتویں مہینے کے سوالات

تجوید	① ادغام کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور کون کون سی ہیں؟ ② ادغام مع الغنہ کب ہوگا؟
ایمانیات	① انبیا کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعداد کتنی ہیں؟ ② چند مشہور انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کے نام بتائیں؟
عبادات	نماز کے مفسدات سے کیا مراد ہے؟ کوئی پانچ مفسدات سنائیں۔
مسنون دعائیں	① مسجد میں داخل ہونے کی دعا سنائیں۔ ② گھر میں داخل ہونے کی دعا سنائیں۔
سیرت	فتح مکہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟
اخلاق وآداب	① غیر مسلم بوقت ضرورت سلام کریں تو کیا کہیں؟ ② مصافحہ کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

آٹھویں مہینے کے سوالات

تجوید	میم ساکن کے بعد حرف ''ب'' آئے تو میم ساکن کو کیسے پڑھیں گے؟
ایمانیات	① رسول کسے کہتے ہیں؟ ② نبی کسے کہتے ہیں؟
عبادات	نماز کے مکروہات سے کیا مراد ہے؟ کوئی پانچ مکروہات سنائیں۔
مسنون دعائیں	① گھر سے نکلنے کی دعا سنائیں۔ ② اذان کے بعد کی دعا سنائیں۔
سیرت	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال کب ہوا؟
اخلاق وآداب	مجلس کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔

نویں مہینے کے سوالات

تجوید	نون قطنی کسے کہتے ہیں؟
ایمانیات	① ختم نبوت کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟ ② قیامت تک کس نبی کی لائی ہوئی شریعت باقی رہے گی؟
عبادات	وہ تین اوقات کون سے ہیں جن میں ہر قسم کی نماز پڑھنا منع ہے؟
مسنون دعائیں	① کپڑا پہننے کی دعا سنائیں۔ ② نیا کپڑا پہننے کی دعا سنائیں۔
اسلامی معلومات	① اَبُوالْاَنْبِیَاء کس نبی کو کہا جاتا ہے؟ ② حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کَلِیْمُ اللّٰہ کیوں کہا جاتا ہے؟
اخلاق وآداب	بات کرنے کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔

دسویں مہینے کے سوالات

تجوید	① مدلازم کب ہوگا؟ ② مد متصل کب ہوگا؟
ایمانیات	قیامت کی نشانیوں میں سے کوئی پانچ بتائیں۔
عبادات	سجدۂ تلاوت کی تعریف سنائیں؟
مسنون دعائیں	بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ........ الخ مکمل دعا سنائیں۔
اسلامی معلومات	① حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کس کے بیٹے تھے؟ ② اللہ تعالیٰ کے حکم سے کس نبی کے ہاتھ میں لوہا نرم ہوجاتا تھا؟
اخلاق وآداب	سچ بولنے کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔

حوالہ جات

تجوید

(۱) جامع الترمذی، فضائل القرآن، قبیل ابواب القراءات،
الرقم: ۲۹۳۶
(۲) جامع الترمذی، فضائل القرآن، باب ماجآء فی من قرأ حرفًا الرقم: ۲۹۱۰
(۳) سنن ابی داؤد، الوتر، باب فی ثواب قراءۃ القرآن، الرقم: ۱۴۵۳
(۴) معارف الحدیث، کتاب الاذکار والدعوات: ۵/۸۷
(۵) جمال القرآن، لمعہ: ۱۱ص: ۲۷۔
(۶) جمال القرآن، لمعہ: ۱۱ص: ۲۸
(۷) ایضًا
(۸) سورۃ الروم: ۱۰
(۹) عذار القرآن، فصل سوم، مدّ متصل، ص: ۱۹۱

ایمانیات

(۱) جامع الصغیر: ۱/۲۸۸، الرقم ۲۱۸۶
(۲) جامع الترمذی: الطهارۃ، باب فی ما یقال بعد الوضوء، الرقم: ۵۵
(۳) جامع الصغیر ۱/۲۶۸: الرقم: ۴۳۷۹
(۴) جامع الترمذی، الدعوات، باب مایقول اذا دخل السوق،
الرقم: ۳۴۲۸
(۵) تعلیم الاسلام، ص: ۵
(۶) مأخذہ: جامع الترمذی، الایمان، باب ماجاء فی وصف جبریل
الرقم: ۲۶۱۰
(۷) مأخذہ: جامع الترمذی، القدر، باب ماجاء ان الایمان،
الرقم: ۲۱۳۵
(۷) تعلیم الاسلام، ص: ۵
(۸) پنجم کلمہ
(۹) ششم کلمہ
(۱۰) اسمائے حسنٰی، صحیح مسلم، الذکر والدعاء... باب فی اسماء اللّٰہ تعالیٰ وفضل من احصاھا، الرقم: ۶۸۰۹
(۱۱) صحیح البخاری، الایمان، باب قول النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس، الرقم: ۸
(۱۲) مسند الامام احمد، حدیث ابی امامۃ الباھلی الرقم: ۲۱۷۸۵
(۱۳) الاحزاب: ۴۰
(۱۴) سنن ابی داؤد، الفتن، باب ذکر الفتن ودلائلها، الرقم: ۴۲۵۲
(۱۵) صحیح البخاری، المناقب، باب خاتم النبیین، الرقم: ۳۵۳۵
(۱۶) صحیح البخاری، احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، الرقم: ۳۴۵۵
(۱۷) فتاوی هندیۃ، الباب التاسع فی احکام المرتدین، منها مایتعلق بالانبیاء: ۲/۲۶۳
(۱۸) آل عمران، آیت: ۱۱۰
(۱۹) سنن ابن ماجۃ، الفتن، باب ذهاب القرآن والعلم، الرقم: ۴۰۴۹
(۲۰) جامع الترمذی، الفتن، باب ماجاء فی لزوم الجماعۃ الرقم: ۲۱۶۵
(۲۱) سنن ابن ماجہ، الفتن، باب ذهاب الامانۃ، الرقم: ۴۰۵۳
(۲۲) سنن ابن ماجہ، الفتن، باب ذهاب القرآن والعلم، الرقم: ۴۰۵۱
(۲۳) جامع الترمذی، الفتن، باب ماجاء فی طلوع الشمس من مغربها، الرقم: ۲۱۸۶
(۲۴) جامع الترمذی، الفتن، باب ماجاء فی فتنۃ الدجال، الرقم: ۲۲۴۰

عبادات

(۱) سنن ابن ماجہ، اقامۃ الصلوات، باب افتتاح الصلوٰۃ، الرقم: ۸۰۳
(۲) سنن ابن ماجہ، اقامۃ الصلوات، باب افتتاح الصلوٰۃ، الرقم: ۸۰۳
(۳) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب مایقول الرجل فی رکوعه وسجودہ، الرقم: ۸۷۱
(۴) صحیح المسلم، الصلاۃ، باب مایقول اذا رفع راسه من الرکوع، الرقم: ۱۰۶۷
(۵) صحیح المسلم، الصلاۃ، باب مایقول اذا رفع راسه من الرکوع، الرقم: ۱۰۷۱
(۶) صحیح البخاری، الاذان، باب، الرقم: ۷۹۹
(۷) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب مایقول الرجل فی رکوعه وسجودہ، الرقم: ۸۷۱
(۸) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب الدعاء بین السجدتین، الرقم: ۸۵۰
(۹) صحیح البخاری، الاذان، باب التشهد فی الأخِرَۃ، الرقم: ۸۳۱
(۱۰) سنن ابن ماجہ، اقامۃ الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی، الرقم: ۹۰۶
(۱۱) صحیح البخاری، الاذان، باب الدعاء قبل السلام، الرقم: ۸۳۲
(۱۲) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب فی السلام، الرقم: ۹۹۶
(۱۳) سنن ابی داؤد، الصلوۃ، باب مایقول اذا سمع المؤذن، الرقم: ۵۲۷
(۱۴) رد المحتار، الصلوۃ، باب الاذان، مطلب فی کراهۃ تکرار الجماعۃ فی المسجد: ۲/۹۷
(۱۵) سنن ابی داؤد، الصلوۃ، باب مایقول اذا سمع الاقامۃ، الرقم: ۵۲۸
(۱۶) الدر المختار مع رد المحتار، آداب الصلوۃ: ۱/۴۷۸
(۱۷) مجمع الزوائد، الصلوٰۃ، باب فی المحافظه علی الصلوٰۃ: ۲/۲۳
(۱۸) فتاوی عالمگیری، الصلوۃ، باب فی سجود التلاوۃ۔ ۱/۱۳۵
(۱۹) فتاوی عالمگیری، الصلوۃ، باب فی سجود التلاوۃ۔ ۱/۱۳۲
(۲۰) فتاوی عالمگیری، الصلوۃ، باب فی سجود التلاوۃ۔ ۱/۱۳۲
(۲۱) ایضًا
(۲۲) ایضًا
(۲۳) ایضًا

احادیث

(۱) جامع الترمذی، صفۃ القیامۃ، باب حدیث حنظلۃ، الرقم: ۲۵۱۴
(۲) صحیح البخاری، فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمه، الرقم: ۵۰۲۷
(۳) مسند الامام احمد، ۲/۳۲۱: الرقم: ۱۲۳۵۲
(۴) صحیح المسلم الطهارۃ، باب وجوب الطهارۃ للصلاۃ، الرقم: ۵۳۵
(۵) صحیح المسلم الصلوٰۃ باب الامر بتحسین الصلاۃ... الرقم: ۹۶۰

حوالہ جات

(۶) صحیح المسلم البر... باب تحریم ظلم المسلم... الرقم:۶۵۳۱

(۷) سنن ابی داؤد، الادب، باب افشاء السلام، الرقم:۵۱۹۳

(۸) الدر المنثور:۳۹۷/۲

(۹) سنن ابی داؤد، الاطعمہ، باب فی الاکل متکئاً، الرقم:۳۷۶۹

(۱۰) جامع الترمذی الطهارة، باب النهی عن البول قائماً، الرقم:۱۲

(۱۱) صحیح البخاری، الادب، باب الحذر من الغضب، الرقم:۶۱۱۶

(۱۲) صحیح المسلم، البر... باب تحریم الظلم... الرقم:۶۵۷۶

(۱۳) صحیح المسلم، البر... باب تحریم الظلم... الرقم:۶۵۶۷

(۱۴) صحیح البخاری، الادب مایکره من النمیمة، الرقم:۶۰۵۶

(۱۵) مسند الامام احمد:۲۵۹/۵، الرقم:۲۱۷۳۳

(۱۶) صحیح البخاری، بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول الله صلی الله علیه وسلم: الرقم:۱

(۱۷) جامع الترمذی، صفة القیامة، باب حدیث حنظلة، الرقم:۲۵۱۹

(۱۸) جامع الترمذی، الدعوات، باب منه (الدعاء مخ العبادة)
الرقم:۳۳۷۱

(۱۹) سنن ابی داؤد، الفتن، باب ذکر الفتن ودلائلها، الرقم:۴۲۵۲

(۲۰) جامع الترمذی، القراءات، باب بلا عنوان، الرقم:۲۹۲۶

(۲۱) صحیح المسلم، المساجد، باب فضل صلوة العشاء والصبح فی جماعة،
الرقم:۱۴۹۳

(۲۲) جامع الترمذی، البر والصلة، باب ماجاء فی النصیحة، الرقم:۱۹۲۶

(۲۳) صحیح البخاری، الادب، باب رحمة الناس والبهائم، الرقم:۶۰۱۳

(۲۴) صحیح البخاری، فضائل اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم، باب مناقب عبدالله بن مسعود رضی الله عنه، الرقم:۳۷۵۹

(۲۵) صحیح المسلم، الایمان، باب بیان تحریم ایذاء الجار،
الرقم:۱۷۲

(۲۶) جامع الترمذی، الاحکام، باب ماجاء فی الراشی والمرتشی فی الحکم،
الرقم:۱۳۳۶

(۲۷) جامع الترمذی، البر والصلة، باب ماجاء فی المراء، الرقم:۱۹۹۵

(۲۸) صحیح البخاری، الادب، باب ماینهی من السباب، الرقم:۶۰۴۴

(۲۹) جامع الترمذی، النکاح، باب ماجاء فی النهی عن نکاح الشغار،
الرقم:۱۱۲۳

(۳۰) سنن ابی داؤد، الادب باب کراهیة الغناء والزمر، الرقم:۴۹۲۴

مسنون اذکار ودعائیں

(۱) صحیح البخاری، الجهاد، باب التکبیر اذا علا شرفاً، الرقم:۲۹۹۳

(۲) صحیح البخاری، الجهاد، باب التسبیح اذا هبط وادیاً، الرقم:۲۹۹۳

(۳) الکهف:۳۹

(۴) الکهف:۲۳

(۵) البقرة:۱۵۶

(۶) جامع الترمذی، البر والصلة، باب ماجاء فی الثناء بالمعروف،
الرقم:۲۰۳۵

(۷) المستدرک للحاکم، الاطعمة، ۲۰۹/۳، الرقم:۷۱۹۳

(۸) سنن ابی داؤد، الاطعمة، باب التسمیة علی الطعام، الرقم:۳۷۶۷

(۹) سنن ابی داؤد، الاطعمة، باب مایقول اذا طعم، الرقم:۳۸۵۰

(۱۰) سنن ابن ماجه، الاطعمة، باب اللبن، الرقم:۳۳۲۲

(۱۱) صحیح البخاری، الدعوات، باب وضع الید تحت خد الیمنی، الرقم:۶۳۱۴

(۱۲) صحیح البخاری، الدعوات، باب مایقول اذا اصبح، الرقم:۶۳۲۴

(۱۳) طٰهٰ:۱۱۴

(۱۴) صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء عند الخلاء، الرقم:۶۳۲۲

(۱۵) ابن ماجه، ابواب الطهارة، باب مایقول اذا خرج من الخلاء،
الرقم:۳۰۱، ۳۰۰

(۱۶) ابن سنی، مایقول بین ظهرانی وضوئه:۳۰

(۱۷) جامع الترمذی، الطهارة، باب فی مایقال بعد الوضوء، الرقم:۵۵

(۱۸) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب مایقول الرجل عند دخوله المسجد، الرقم:۴۶۵

(۱۹) ایضاً

(۲۰) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول الرجل اذا دخل بیته، الرقم:۵۰۹۶

(۲۱) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول الرجل اذا خرج من بیته الرقم:۵۰۹۵

(۲۲) صحیح البخاری، الاذان، باب الدعاء عند النداء، الرقم:۶۱۴

(۲۳) سنن الکبری للبیهقی، الصلاة، باب مایقول اذا.....۴۱۰/۱

(۲۴) صحیح البخاری، الاستسقاء، باب مایقال اذا مطرت، الرقم:۱۰۳۲

(۲۵) سنن ابی داؤد، اللباس، باب مایقول اذا لبس... الرقم:۴۰۲۳

(۲۶) جامع الترمذی، اللباس، باب مایقول اذا لبس ثوبا جدیدا،
الرقم:۱۷۶۷

(۲۷) سنن ابی داؤد، اللباس، باب مایقول اذا لبس ثوبا جدیدا،
الرقم:۴۰۲۰

(۲۸) جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسی، الرقم:۳۳۸۹

(۲۹) جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی الدعاء اذا اصبح،
الرقم:۳۳۸۸

(۳۰) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول اذا اصبح، الرقم:۵۰۶۹

سیرت

(۱) سیرت مصطفی صلی الله علیه وسلم (حضرت مولانا ادریس کاندھلوی): ۱۴۳/۳

دعا کے آداب

(۱) جامع الترمذی، تفسیر القرآن، البقرة، الرقم:۲۹۸۹

(۲) جامع الترمذی، الوتر، باب ماجاء فی صلاة الحاجة، الرقم:۴۷۹

(۳) جامع الترمذی، الصلاة، باب ماجاء فی صلوة الحاجة، الرقم:۴۷۹

(۴) صحیح المسلم، صلاة الاستسقاء، الرقم:۲۰۷۴

(۵) سنن ابی داؤد، الوتر، باب الدعاء، الرقم:۱۴۸۹

(۶) الاعراف:۵۵

(۷) جامع الترمذی، الوتر، باب ماجاء فی صلاة الحاجة، الرقم:۴۷۹

(۸) جامع الترمذی، صفة القیامة، باب حدیث حنظلة، الرقم:۲۵۱۶

(۹) مستدرک للحاکم، الدعاء، ۶۷۶/۱، الرقم:۱۸۶۸

حوالہ جات

(۱۰) سنن ابی داؤد، الصلاۃ، باب التامین وراء الامام، الرقم: ۹۳۸
(۱۱) سنن ابی داؤد، الوتر، باب الدعاء، الرقم: ۱۴۹۲

گھر کے آداب

(۱) الجامع لاحکام القرآن للقرطبی، ۱۶۱/۶، النور: ۲۷
(۲) صحیح البخاری، الصلاۃ، باب التیمن فی دخول بیتہ، الرقم: ۴۲۶
(۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول اذا دخل بیتہ، الرقم: ۵۰۹۶
(۴) ایضًا
(۵) مصنف عبدالرزاق: ۳۸۹/۱۰ الرقم: ۱۹۳۵۰
(۶) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول اذا خرج من بیتہ، الرقم: ۵۰۹۵

چھینک اور جمائی کے آداب

(۱) صحیح البخاری، الادب، باب مایستحب من العطاس ومایکرہ من التثاؤب، الرقم: ۶۲۲۳
(۲) جامع الترمذی، الادب، باب ماجاء فی خفض الصوت وتخمیر الوجہ عند العطاس، الرقم: ۲۷۴۵
(۳) ایضًا
(۴) صحیح البخاری، الادب، باب اذا عطس کیف یُشَمَّتُ، الرقم: ۶۲۲۴
(۵) ایضًا
(۶) ایضًا
(۷) جامع الترمذی، الادب، باب ماجاء کم یشمت العاطس، الرقم: ۲۷۴۴
(۸) صحیح البخاری، الادب، باب اذا تثاؤب فلیضع یدہ علی فیہ، الرقم: ۶۲۲۶
(۹) جامع الترمذی، الادب، باب ماجاء ان اللہ یحب العطاس ویکرہ التثاؤب، الرقم: ۲۷۴۶
(۱۰) صحیح البخاری، الادب، باب مایستحب من العطاس ومایکرہ من التثاؤب، الرقم: ۶۲۲۳

بیت الخلا کے آداب

(۱) سنن ابی داؤد، الطھارۃ، باب الخاتم یکون فیہ ذکر اللہ، الرقم: ۱۹
(۲) سنن الکبری للبیہقی، باب تغطیۃ الرأس عند دخول الخلاء...
الرقم: ۹۶/۱
(۳) سنن الکبری للبیہقی، الطھارۃ، باب تغطیۃ الرأس عند دخول الخلاء...
الرقم: ۹۶/۱
(۴) صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء عند الخلاء، الرقم: ۶۳۲۲
(۵) فتاوی ھندیہ، الطھارۃ، باب السابع فی النجاسۃ واحکامھا...
الفصل الثالث فی الاستنجاء: ۵۰/۱
(۶) سنن النسائی، الزینۃ، باب التیامن فی الترجل، الرقم: ۵۰۶۲
(۷) سنن ابی داؤد، باب کیف التکشف عند الحاجۃ، الرقم: ۱۴
(۸) جامع الترمذی، الطھارۃ باب فی النھی عن استقبال القبلۃ،
الرقم: ۸
(۹) سنن ابی داؤد، الطھارۃ، باب کراھیۃ الکلام عند الخلاء، الرقم: ۱۵
(۱۰) صحیح المسلم، الطھارۃ، باب الدلیل علی نجاسۃ البول...
الرقم: ۶۷۷
(۱۱) جامع الترمذی، الطھارۃ، باب ماجاء فی النھی عن البول قائما،
الرقم: ۱۲
(۱۲) جامع الترمذی، الطھارۃ، باب ماجاء فی کراھیۃ البول فی المغتسل،
الرقم: ۲۱
(۱۳) صحیح مسلم، الطھارۃ، باب النھی عن التخلی فی الطرق والظلال،
الرقم: ۶۱۸
(۱۴) سنن ابی داؤد، الطھارۃ، باب الاستنجاء بالاحجار، الرقم: ۴۰
(۱۵) صحیح البخاری، الوضوء، باب النھی عن الاستنجاء بالیمین،
الرقم: ۱۵۳
(۱۶) سنن ابن ماجہ، الطھارۃ، باب مایقول اذا خرج من الخلاء،
الرقم: ۳۰۱
(۱۷) سنن ابی داؤد، الطھارۃ، باب الرجل یدلک یدہ بالارض اذا استنجی،
الرقم: ۴۵

لباس کے آداب

(۱) ابن ماجۃ، اللباس، باب البیاض من الثوب، الرقم: ۳۵۶۶
(۲) صحیح المسلم، اللباس، باب النھی عن لبس الرجل، الرقم: ۵۴۳۴
(۳) سنن ابی داؤد، اللباس، باب فی لباس النساء، الرقم: ۴۰۹۸
(۴) مجمع الزوائد، اللباس، باب ماجاء فی الصباغ، ۲۹۲/۵، الرقم: ۸۵۶۸
(۵) ماخذہ، صحیح المسلم، اللباس، باب تحریم تصویر صورۃ الحیوان،
الرقم: ۵۵۴۸
(۶) صحیح المسلم، الادب، باب النساء الکاسیات:
الرقم: ۵۵۸۲
(۷) جامع الترمذی، اللباس، باب ماجاء فی کراھیۃ جر الازار، الرقم: ۱۷۳۰
(ب) جامع الترمذی، اللباس، باب ماجاء فی جر ذیول النساء،
الرقم: ۱۷۳۰
(۸) جامع الترمذی، اللباس، باب ماجاء فی القمص، الرقم: ۱۷۶۶
(۹) الحصن الحصین، ص: ۲۳۸
(۱۰) سنن ابی داؤد، اللباس، باب فی العمائم، الرقم: ۴۰۷۸
(۱۱) عالمگیری، الکراھیۃ، الباب التاسع فی اللبس: ۳۳۰/۵
(۱۲) ابن ماجہ، اللباس، باب لبس النعال وخلعھا، الرقم: ۳۶۱۶
(۱۳) ابن ماجہ، اللباس، باب المشی فی النعل الواحد، الرقم: ۳۶۱۷

سلام کے آداب

(۱) سنن ابی داؤد، الادب، باب فضل من بدا بالسلام، الرقم: ۵۱۹۷
(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب افشاء السلام، الرقم: ۵۱۹۳
(۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب کیف السلام، الرقم: ۵۱۹۵
(۴) ماخذہ، سنن ابی داؤد، الادب، باب فی الرجل یقول فلان...
الرقم: ۵۲۳۱
(ب) رد المحتار، الحظر والاباحۃ، باب الاستبراء: ۵۱۳/۶، ط، سعید
(۵) جامع الترمذی، الاستیذان، باب ماجاء فی التسلیم... الرقم: ۲۶۹۸
(۶) الجامع لشعب الایمان للبیہقی: ۲۶۸/۱۱، الرقم: ۸۵۳۶

حوالہ جات

(۷) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی السلام علی الصبیان، الرقم: ۵۲۰۵
(۸) صحیح البخاری، الاستیذان، باب تسلیم القلیل علی الکثیر، الرقم: ۶۲۳۱
(۹) احسن الفتاوی، الحظر والاباحۃ، سلام کے احکام، ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا: ۱۳۲/۸
(۱۰) جامع الترمذی، الاستیذان باب کیف السلام، الرقم: ۲۷۱۹
(۱۱) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی السلام علی اہل الذمۃ، الرقم: ۵۲۰۵
(۱۲) صحیح البخاری، الاستیذان، باب کیف یکتب الکتاب الی... الرقم: ۶۲۶۰
(ب) الجامع لشعب الایمان للبیہقی: ۲۶۱/۱۱، الرقم: ۸۵۱۶
(۱۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی السلام علی اہل الذمۃ، الرقم: ۵۲۰۷

مصافحے کے آداب

(۱) صحیح البخاری، الاستئذان، باب المصافحۃ، رقم الباب: ۲۷ رقم الحدیث: ۶۲۶۵
(ب) رد المحتار، باب الاستبراء، ۶۲۵/۹

مجلس کے آداب

(۱) جامع الترمذی، الاستیذان، باب فی السلام قبل الکلام، الرقم: ۲۶۹۹
(۲) صحیح البخاری، الاستیذان، باب لایقیم الرجل الرجل... الرقم: ۶۲۶۹
(۳) صحیح المسلم، باب اذا قام من مجلسہ... الرقم: ۵۶۸۹
(۴) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی الرجل یجلس... الرقم: ۴۸۴۴
(۵) سنن ابی داؤد، الادب، باب الجلوس وسط الحلقۃ، الرقم: ۴۸۲۶
(۶) جامع الترمذی، الزھد، باب ماجاء من تکلم... الرقم: ۲۳۱۴
(۷) تسہیل بہشتی زیور، مجلس میں بیٹھنے کے آداب ص: ۱۱۳
(۸) مرقات المفاتیح، الادب، باب القیام: ۴۷۳/۸
(ب) فتاوی محمودیہ، الحظر والاباحۃ باب فی السلام والقیام والمصافحۃ: ۱۳۰/۱۹
(۹) جامع الترمذی، الادب، باب ماجاء لایتناجی، الرقم: ۲۸۲۵
(۱۰) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی نقل الحدیث، الرقم: ۴۸۶۹
(۱۱) جامع الترمذی، باب ماجاء فی القوم یجلسون ولایذکرون اللہ، الرقم: ۳۳۸۰
(۱۲) جامع الترمذی، الدعوات، باب مایقول اذا قام من مجلسہ، الرقم: ۳۴۳۳

زبان کی حفاظت

(۱) صحیح المسلم، الزھد، باب حفظ اللسان، الرقم: ۷۴۸۱

بات کرنے کے آداب

(۱) جامع الترمذی، البر والصلۃ، باب ماجاء فی الصدق والکذب، الرقم: ۱۹۷۱
(۲) صحیح المسلم، الایمان، باب خصال المنافق، الرقم: ۲۱۱
(۳) جامع الترمذی، باب حدیث من حسن، الرقم: ۲۳۱۷
(۴) صحیح المسلم، باب النھی عن حدیث بکل ماسمع، الرقم: ۷
(۵) سنن ابی داؤد، الادب، باب الھدی فی الکلام، الرقم: ۴۸۳۷
(۶) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی ذی الوجھین، الرقم: ۴۸۷۳
(۷) صحیح البخاری، باب مایکرہ من النمیمۃ، الرقم: ۶۰۵۶
(۸) جامع الترمذی، باب ماجاء فی المراء، الرقم: ۱۹۹۵
(۹) صحیح البخاری، باب لم یکن النبی فاحشًا.... الرقم: ۶۰۳
(۱۰) شرح النووی علی المسلم، الاشربۃ، باب جواز استتباعہ غیرہ الی... ۱۷۷/۳

سچ

(۱) صحیح المسلم، البر، باب قبح الکذب وحسن الصدق وفضلہ، الرقم: ۶۶۳۹

جھوٹ

(۱) الحج: ۳۰
(۲) کنز العمال، الاخلاق، قسم الاقوال، الرقم: ۸۲۲۶
(۳) جامع الترمذی، البر والصلۃ، باب ماجاء فی الصدق والکذب، الرقم: ۱۹۷۳

بیان

(۱) سنن النسائی، عشرۃ النسا، باب حب النساء، الرقم: ۳۲۹۱
(۲) طٰہٰ: ۱۱۴
(۳) فاطر: ۲۸
(۴) الزمر: ۹
(۵) سنن ابی داؤد، العلم، باب فی فضل العلم، الرقم: ۳۶۴۱
(۶) مسند دارمی، باب فی فضل العلم والعالم، الرقم: ۳۶۶

دعا

(۱) ابراہیم: ۴۰
(۲) ابراہیم: ۴۱
(۳) طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸
(۴) الشعراء: ۸۳

نماز کی ڈائری

نماز کی ڈائری پُر کرنے کا طریقہ

فجر۔ف	ظہر۔ظ	عصر۔ع	مغرب۔م	عشا۔عش

۱. طلبا نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: ف

۲. اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ ـــ نشان لگائیں۔ جیسے: ظ

۳. طالبات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔

۴. طلبا و طالبات نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: ع

۵. اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: م عش

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک معلّم / معلّمہ خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے والدین سے نماز کی ڈائری پُر کروائیں اور معلّم / معلّمہ روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترغیب دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرالیں۔

ہر مہینے کے ختم پر معلّم/معلّمہ دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔

جنوری

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

فروری

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

مارچ

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

جولائی

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

اگست

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

ستمبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

اکتوبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

نومبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

دسمبر

تاریخ	ف فجر	ظ ظہر	ع عصر	م مغرب	عش عشاء
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					
31					

دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست

رمضان المبارک کا چارٹ

(کل نمبر 25 ہیں ہر نماز کا ایک نمبر ہے اگر پانچ نمازیں پڑھیں تو 5 نمبر)

تاریخ	سحری 5	روزہ 5	قرآن کی تلاوت 5	پانچ نمازیں 5	تراویح 5	حاصل کردہ نمبر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
دستخط معلم/معلمہ ________			دستخط سرپرست ________		حاصل کردہ مجموعی نمبر	

ماہانہ حاضری اور فیس چارٹ

مہینہ	کل ایام تعلیم	ایام حاضری	غیر حاضری	فیس	دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست
جنوری						
فروری						
مارچ						
اپریل						
مئی						
جون						
جولائی						
اگست						
ستمبر						
اکتوبر						
نومبر						
دسمبر						

دستخط ذمہ دار: ____________

مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا......
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کرنا......
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظم اور مستحکم ہو سکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسب ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔

1. پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جدّ وجہد کر رہا ہے۔
2. تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کتب قرآن و حدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ بات معتمد اور مستند ہو۔
3. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم و بیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
4. ادارہ، تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762

مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)

تربیتی نصاب برائے اسکول

تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ

تربیتی نصاب برائے بالغان　　معیاری مکتب کے راہ نما اصول　　نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ

تربیتی نصاب برائے مدارسِ حفظِ قرآن کریم (حصہ دوم)　　قیمت =/95 روپے